SAT.25.Jan.2025
VOLUME:20 NO:23
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 25/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 23
24/رجب المرجب 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

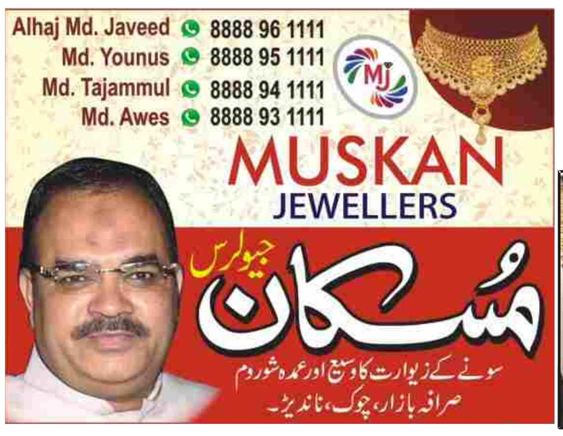

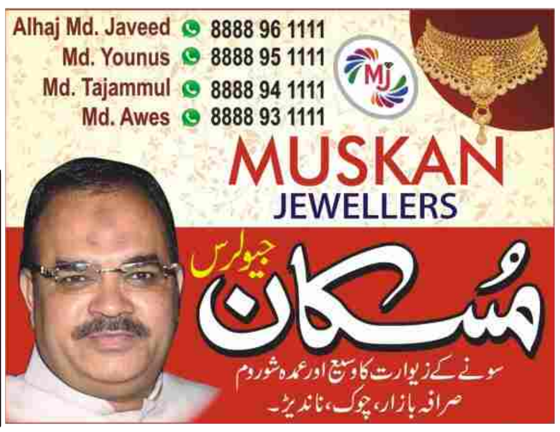

ای وی ایم میں خرابی کا معاملہ پھر پہنچا سپریم کورٹ

چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی بنچ سماعت کے لیے راضی

نئی دہلی: 24/جنوری: الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) میں خرابی کی جانچ کا معاملہ ایک بار پھر سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ نے ای وی ایم کی تصدیق کے لیے پالیسی بنانے کا مطالبہ کرنے والی اس عرضی پر سماعت کی رضامندی بھی ظاہر کر دی ہے۔ یہ عرضی ہریانہ کے سابق وزیر اور 5 مرتبہ رکن اسمبلی رہ چکے کرن سنگھ دلال کے ذریعہ داخل کی گئی ہے۔ یہ معاملہ جب 24 جنوری (جمعہ) کو جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس منوہن کی بنچ کے سامنے سماعت کے لیے آیا تو بنچ نے کہا کہ اس معاملے کو دیگر عرضیوں کے ساتھ چیف جسٹس آف انڈیا کے سامنے رکھا جائے گا۔ بعد ازاں چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت والی سپریم کورٹ کی بنچ نے اس معاملے کی سماعت پر حامی بھر دی۔ کرن سنگھ دلال نے ای وی ایم سرٹیفکیشن کے لیے پالیسی بنانے کی اپیل کرتے ہوئے سپریم کورٹ کورٹ کا رخ کیا ہے۔ انھوں نے اے ڈی آر (ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس) بنام یونین آف انڈیا معاملے میں عدالت عظمیٰ کی طرف سے دیے گئے پہلے کے فیصلے پر عمل کرنے کی گزارش کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کرن اور شریک عرضی دہندہ لکھن کمار سنگھ سینگلا اپنے اپنے انتخابی حلقوں میں دوسرے مقام پر رہے۔ انھوں نے الیکشن کمیشن کو ای وی ایم کے 4 عناصر (کنٹرول یونٹ، بیلٹ یونٹ، وی وی پیٹ اور سمبل لوڈنگ یونٹ) کی حقیقی برن میموری یا مائیکرو کنٹرولر کی جانچ کے لیے پروٹوکول نافذ کرنے کی ہدایت دینے کی گزارش کی ہے۔ واضح رہے کہ عدالت عظمیٰ نے اپنے پہلے کے فیصلے میں کہا تھا کہ انتخابی نتائج کا اعلان ہونے کے بعد ہر اسمبلی حلقہ میں 5 فیصد ای وی ایم کا سرٹیفکیشن ای وی ایم بنانے والوں کے انجینئرس کی طرف سے کیا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ کا اس تعلق سے کہنا ہے کہ سرٹیفکیشن عمل دوسرے یا تیسرے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے امیدواروں کی تحریری گزارش پر انجام دیا جائے گا۔ تازہ معاملے میں عرضی دہندگان نے کہا کہ الیکشن کمیشن ایسی کوئی پالیسی جاری کرنے میں ناکام رہا ہے، جس سے برن میموری سرٹیفکیشن کا عمل غیر واضح بنا ہوا ہے۔ برن میموری کا مطلب پروگرامنگ مرحلہ پورا ہونے کے بعد میموری (درج ڈاٹا) کو مستقل طور سے بلاک کر دینا ہوتا ہے۔ اس سے اس میں کسی بھی طرح کی چھیڑ چھاڑ نہیں کی جا سکتی۔

’مہاراشٹر کو تیسرا نائب وزیر اعلیٰ جلد ملے گا‘

سنجے راؤت کے بیان سے سیاسی ہلچل میں اضافہ

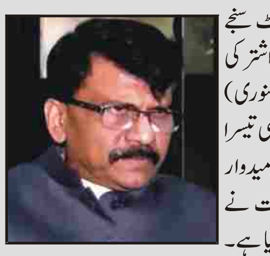

ممبئی: 24/جنوری: شیوسینا یو بی ٹی رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے اپنے بیان سے ایک بار پھر مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ جمعہ (24 جنوری) کے روز انھوں نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کو جلد ہی تیسرا نائب وزیر اعلیٰ ملے گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ امیدوار شیوسینا (شندے گروپ) سے ہوگا۔ سنجے راؤت نے میڈیا اہلکاروں سے بات کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے۔
شیوسینا کے دو حصوں میں تقسیم ہونے کے بعد سنجے لگاتار ایکناتھ شندے گروپ والی شیوسینا کو ہدف تنقید بناتے رہے ہیں۔ اس مرتبہ انھوں نے ایکناتھ شندے کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ’’یہ لوگ ای ڈی اور سی بی آئی کے خوف سے بھاگ گئے۔‘‘ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) ایک مضبوط پارٹی تھی، اور اب بھی یہ مضبوط ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’’اقتدار آتی ہے اور جاتی ہے، لیکن ہم یہاں اپنے پیروں پر مضبوطی سے کھڑے ہیں۔‘‘ قابل ذکر ہے کہ سنجے راؤت نے ایکناتھ شندے پر یہ حملہ سابق وزیر اعلیٰ کے ایک بیان کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا ہے۔ حال ہی میں مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ اور موجودہ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا تھا کہ ادھو ٹھاکرے نے سیاسی خواہشات کے لیے بالا صاحب ٹھاکرے کے اصولوں کو چھوڑ دیا۔ انھوں نے ادھو پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ’’آپ نے 2019 میں صرف وزیر اعلیٰ کی کرسی کے لیے بالا صاحب ٹھاکرے کے نظریات کو چھوڑ دیا۔ آپ نے ان کے اصولوں کو کچل دیا۔ اس لیے آپ کو بالا صاحب ٹھاکرے میموریل کے بارے میں بات کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔‘‘ ایکناتھ شندے نے یہ تبصرہ جمعرات (23 جنوری) کی شام بالا صاحب ٹھاکرے کے 99 ویں یومِ پیدائش کے موقع پر باندرا کُرلا کمپلیکس میں ’شیووتسو‘ تقریب کے دوران کیا تھا۔

وقف بل: ’فون آیا اور ہمیں معطل کر دیا گیا‘

جے پی سی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کا سنگین الزام، اوم برلا کو لکھا خط

نئی دہلی: 24/جنوری: ’وقف (ترمیمی) بل 2024‘ کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل جے پی سی کی میٹنگ میں 24 جنوری (جمعہ) کو زوردار ہنگامہ ہوا۔ کمیٹی میں شامل اپوزیشن کے 10 اراکین پارلیمنٹ کو ایک دن کے لیے معطل بھی کر دیا گیا۔ اس معاملے میں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ کچھ کمیٹی اراکین نے میڈیا کے سامنے بیان میں کمیٹی چیئرمین جگدمبیکا پال پر سنگین الزام عائد کیا ہے، اور معطل اراکین پارلیمنٹ نے اوم برلا کو مشترکہ خط لکھ کر اپنے اعتراضات کا اظہار بھی کیا ہے۔ ترنمول کانگریس رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے آج میٹنگ میں ہوئے ہنگامہ کے بعد کہا کہ ’’جب میٹنگ چل رہی تھی تو جے پی سی چیئرمین کے پاس لگاتار فون آ رہے تھے۔ ایک فون آیا جس کے بعد ہمیں معطل کر دیا گیا۔‘‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ایسا لگتا ہے جیسے چیئرمین کو حکومت کی طرف سے ہدایت دی جا رہی تھی۔ کمیٹی میں شامل اپوزیشن اراکین نے جگدمبیکا پال پر کارروائی کو ایک تماشہ بنانے، منمانی کرنے اور اصولوں کی خلاف ورزی کرنے کا الزام بھی عائد کیا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ حکومت کی اعلیٰ سطح سے ہدایت لے رہے ہیں۔ اپوزیشن میں ہوئے ہنگامہ اور پھر بڑھی سیاسی ہلچل کے درمیان کمیٹی سے معطل اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ایک خط لکھ کر کمیٹی چیئرمین کی کارگزاری اور طور طریقوں پر سوال اٹھائے ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے مطالبہ کیا ہے کہ 27 جنوری کی مجوزہ میٹنگ ملتوی کی جائے۔ جے پی سی اراکین اے راجہ، کلیان بنرجی، اسدالدین اویسی، نصیر حسین، اروِنت ساونت، گورو گگوئی، محمد جاوید، عمران مسعود، محب اللہ ندوی، ایم عبداللہ کی طرف سے لکھے گئے اس خط میں الزام لگایا گیا ہے کہ چیئرمین منمانے طریقے سے میٹنگوں کی تاریخیں بدلتے رہے ہیں۔ جمعہ کو ہوئی میٹنگ میں جب کمیٹی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اس پر اعتراض ظاہر کیا اور اپنی بات رکھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو انھوں نے اپوزیشن کے 10 اراکین کو معطل کر دیا۔ معطل کمیٹی کے اراکین کا کہنا ہے کہ ان کے اعتراضات کے باوجود پہلے تو 24 اور 25 جنوری کو جے پی سی کی میٹنگ طے کی گئی، اور پھر جمعہ کی صبح بتایا گیا کہ 25 جنوری کی میٹنگ 27 جنوری کو ہوگی۔ ناراض اراکین کا کہنا ہے کہ پہلے کے طے شیڈول کی بنیاد پر اراکین پارلیمنٹ نے اپنے اپنے علاقوں میں اپنے پروگرام مقرر کر لیے ہیں، ایسے میں میٹنگ کی تاریخ تبدیل ہونے سے مشکل ہو رہی ہے۔ خط لکھنے والوں نے میٹنگ 29 جنوری کی جگہ 30 جنوری کو کرائے جانے کی گزارش کی ہے تاکہ سبھی اراکین اس اہم بل پر اپنی بات رکھ سکیں۔ اوم برلا کو لکھے گئے خط میں دستخط کنندگان نے الزام عائد کیا ہے کہ ’’ہم نے اہم باتوں کو مہذب طریقے سے چیئرمین کے سامنے رکھا، حالانکہ انھوں نے اس پر جواب دینے کی کوشش بھی نہیں کی۔ اس درمیان چیئرمین نے کسی سے فون پر بات کی اور اچانک حیرت انگیز طریقے سے انھوں نے چیختے ہوئے ہماری معطلی کا حکم صادر کر دیا۔‘‘ خط میں لوک سبھا اسپیکر سے کہا گیا ہے کہ ’’ہمارا ماننا ہے جے پی سی چیئرمین کو کمیٹی اراکین کو معطل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس لیے استدعا ہے کہ جے پی سی چیئرمین کو کارروائی شفاف اور غیر جانبدارانہ طریقے سے چلانے کی ہدایت دی جائے۔‘‘

مہاراشٹر: بھنڈارا آرڈیننس فیکٹری دھماکے میں اموات کی تعداد 8 ہوگئی

وزیر دفاع سمیت کئی رہنماؤں کا اظہار تعزیت

ممبئی: 24/جنوری: مہاراشٹر میں بھنڈارا کے جواہر نگر میں واقع آرڈیننس فیکٹری میں بدھ کے روز ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ اس حادثے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 8 ہوگئی ہے، جبکہ 7 افراد زخمی ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر نیشنل ہائی ویز نتن گڈکری سمیت دیگر سیاستدانوں نے اس افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ نتن گڈکری نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ دھماکے کے وقت فیکٹری میں موجود 8 افراد جاں بحق ہو گئے، جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے حادثے میں مرنے والوں کو تعزیت پیش کی اور زخمیوں کی صحت یابی کے لیے دعا کی۔ راج ناتھ سنگھ نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ اس دھماکے سے وہ گہرے دکھ میں ہیں۔ انھوں نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر بچاؤ کے کام میں مصروف ہیں اور حکومت کی جانب سے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دھماکے کے بعد چھت گرنے کی وجہ سے کئی افراد فیکٹری کے اندر پھنس گئے تھے، جن میں سے پانچ افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع انتظامیہ اور پولیس کی ٹیمیں بچاؤ کے کام میں سرگرم ہیں، جبکہ ایس ڈی آر ایف اور ناگپور نگر میونسپل کارپوریشن کی ٹیموں کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ موقع پر موجود افسران نے بتایا کہ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ اس کی آواز پانچ کلومیٹر دور تک سنائی دی۔ فیکٹری کے قریب سے اٹھتے ہوئے دھوئیں نے علاقے کو گھیر لیا تھا، جس کی ویڈیوز میڈیا پر وائرل ہو گئی تھیں۔ امدادی ٹیموں نے زخمی افراد کو اسپتال منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ دھماکے کے مزید اسباب جاننے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔

برڈ فلو کے وائرس میں اب تک ہو چکے 9 میوٹیشن

سائنسدانوں نے کی الرٹ رہنے کی تنبیہ

نئی دہلی: 24/جنوری: ایک تحقیق میں پتہ چلا ہے کہ برڈ فلو کے وائرس نے اب تک 9 میوٹیشن کر لیے ہیں، جو کہ تشویش کا باعث ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ برڈ فلو یعنی ایچ 5 این 1 وائرس کے اسٹرین میں لگاتار میوٹیشن ہو رہا ہے۔ اس وائرس کے ایک اسٹرین میں اب تک 9 میوٹیشن دیکھے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وائرس اب پہلے سے زیادہ خطرناک ہو گیا ہے۔ یہ اب جانوروں اور انسانوں دونوں کو ہی متاثر کر رہا ہے، جبکہ برڈ فلو سے بیشتر پرندہ ہی متاثر ہوتے رہے ہیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ وائرس میں ہو رہے میوٹیشن یعنی بدلاؤ کے سبب ہی یہ زیادہ متعدی اور خطرناک بن گیا ہے۔

گزشتہ دنوں اس وائرس سے بلیوں اور چیتوں کی بھی موت ہو چکی ہے۔ ایسے میں آئندہ دنوں میں خطرہ مزید بڑھتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ گزشتہ کچھ ماہ میں ہندوستان سے لے کر امریکہ تک اس وائرس کے معاملے سامنے آئے ہیں۔ کچھ وقت سے یہ وائرس انسانوں کو بھی متاثر کر رہا ہے اور ان کی موت کا سبب بھی بن رہا ہے۔ برڈ فلو کے وائرس کو ’ایوین انفلوئنزا‘ بھی کہتے ہیں۔ چونکہ اس وائرس سے انسانوں میں شرح اموات کافی زیادہ ہے، اس لیے بڑھتے معاملوں کو دیکھتے ہوئے سائنسدانوں نے اظہارِ فکر کیا ہے۔ امریکہ کے کچھ علاقوں میں برڈ فلو کے نئے اسٹرین دیکھنے کو ملے ہیں اور یہ وائرس جار جیا میں پھیلتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔ ٹیکساس بایومیڈیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے محققین نے برڈ فلو انفیکشن پر تحقیق کی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ کچھ سالوں سے برڈ فلو کا وائرس میوٹیٹ ہو رہا ہے۔ یہ دنیا بھر میں ایک بڑا خطرہ بن رہا ہے۔ چوہوں پر کی گئی تحقیق میں پتہ چلا ہے کہ وائرس میں میوٹیشن ہو رہا ہے۔ کچھ مہینوں میں جانوروں اور کچے دودھ میں برڈ فلو کا پتہ چلا تھا، اور یہ اسٹرین مختلف ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ وائرس خود کو زندہ رکھنے کے لیے میوٹیشن کرتا ہے۔ برڈ فلو کے وائرس میں 9 میوٹیشن ہو چکے ہیں جو خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لیے برڈ فلو وائرس کے تعلق سے الرٹ رہنے کی ضرورت ہے۔

گجرات میں 107 کروڑ کی ممنوعہ نیند کی گولیاں برآمد

اے ٹی ایس نے فیکٹری پر چھاپہ مار کر 6 افراد کو گرفتار کیا

آنند: 25/جنوری: گجرات کی انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے آنند ضلع میں ایک فیکٹری پر چھاپہ مارا، جہاں الپرازولم نامی ممنوعہ دوا تیار کی جا رہی تھی۔ چھاپے کے دوران 107 کروڑ روپے کی قیمت کی 107 کلوگرام الپرازولم ضبط کی گئی اور 6 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ یہ دوا نیند کی گولیوں میں استعمال ہوتی ہے اور این ڈی پی ایس قانون کے دائرے میں آتی ہے۔ اے ٹی ایس کے اسسٹنٹ پولیس کمشنر ہرش اپادھیائے کے مطابق، ملزمان نے کھمبات کے قریب ایک فیکٹری کرائے پر لے کر وہاں الپرازولم تیار کرنا شروع کیا تھا۔ چھاپے کے وقت ان کے پاس دوا بنانے کے لیے ضروری لائسنس نہیں تھا، جو مرکزی نارکوٹکس بیورو جاری کرتا ہے۔ پانچ ملزمان فیکٹری کے انتظام اور آپریشن میں ملوث تھے، جبکہ چھٹا شخص وصولی کا ذمہ دار تھا۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ معلوم ہوا کہ فیکٹری کرائے پر لینے کا مقصد ممنوعہ دوا تیار کرنا تھا۔ اے ٹی ایس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ اس دوا کو کہاں سپلائی کیا جانا تھا اور منشیات کے اس نیٹ ورک میں مزید کتنے افراد شامل ہیں۔

دہلی اسمبلی انتخاب: 5 فروری سے پہلے ہی حق رائے دہی کا استعمال شروع

نئی دہلی: 24/جنوری: دہلی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر آج بڑی تعداد میں لوگوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ آپ حیران ہوں گے کہ دہلی میں تو ووٹنگ کی تاریخ 5 فروری ہے، پھر 12 روز پہلے کس طرح کسی نے ووٹ ڈال دیا۔ یہ ممکن ہو سکا ہے الیکشن کمیشن کی ایک خصوصی مہم کے سبب۔ دراصل الیکشن کمیشن نے بزرگ اور معذور اشخاص کے لیے یہ مہم شروع کی ہے جس میں الیکٹورل افسران ووٹرس کی رہائش تک پہنچیں گے اور انھیں حق رائے دہی کا موقع دیا جائے گا۔ اسی مہم کے تحت آج کئی اہل ووٹرس نے اپنا ووٹ ڈالا اور کچھ ووٹرس کی تصویریں دہلی چیف الیکٹورل آفس کے آفیشیل ’ایکس‘ ہینڈل پر شیئر بھی کی گئی ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دہلی میں 80 سال سے زیادہ عمر کے تقریباً 1.09 لاکھ ووٹرس ہیں۔ ان سبھی ووٹرس کو یہ متبادل پیش کیا گیا ہے کہ وہ اپنے دروازے پر الیکٹورل افسر کو بلائیں اور اپنا ووٹ دیں۔ یعنی ایسے لوگوں کو 5 فروری کے دن پولنگ بوتھ پر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ تقریباً 6400 بزرگ ووٹرس نے اس مہم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی درخواست الیکشن کمیشن کو دی ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا تھا کہ ان کے لیے گھر بیٹھے ووٹنگ کی سہولت مہیا کی جائے۔ یہ سہولت دہلی کے ’اسپیشلی ایبلڈ‘ یعنی معذور اشخاص کے لیے بھی ہے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق دہلی میں تقریباً 80 ہزار معذور اشخاص ہیں۔ ان میں سے تقریباً ایک ہزار معذور ووٹرس نے الیکشن کمیشن میں درخواست دے کر اپنے دروازہ پر ووٹنگ کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اس درخواست کے لیے الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر جا کر ’فارم 12 ڈی‘ بھرنا تھا، جس کے لیے آخری تاریخ 15 جنوری تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ جتنے بھی بزرگوں اور معذور اشخاص نے الیکشن کمیشن سے اپنے گھر پر ووٹ دینے کی خواہش ظاہر کی ہے، ان سبھی کے گھر الیکٹورل افسران پہنچیں گے اور سبھی اصول وضوابط کا خیال رکھتے ہوئے انتہائی رازداری کے ساتھ ان سے ووٹ ڈلوایا جائے گا۔ ان ووٹرس سے الیکٹورل افسران پوسٹل ووٹ کروائیں گے، جسے سیل بند لفافے میں جمع کروا دیا جائے گا۔ یہ مہم 4 فروری 2025 تک جاری رہے گی۔ یعنی درخواست دینے والے سبھی بزرگ اور معذور ووٹرس سے 4 فروری تک ووٹ ڈلوا لیے جائیں گے، اور پھر 5 فروری کو باضابطہ پولنگ بوتھ پر ووٹنگ ہوگی۔

سندیپ دکشت کا کیجریوال پر طنز

خواتین کی حفاظت ان کے لیے صرف انتخابی نعرہ ہے

نئی دہلی: 25/جنوری: کانگریس کے امیدوار سندیپ دکشت نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال پر خواتین کی حفاظت کے معاملے پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ان کے لیے خواتین کی حفاظت کا معاملہ صرف ایک انتخابی نعرہ ہے۔ سندیپ دکشت نے کہا، ’’عام آدمی پارٹی وہی جماعت ہے جو پہلے خواتین کی حفاظت پر دہلی کی سابقہ حکومت پر انگلی اٹھاتی تھی لیکن اب وہ خود اس معاملے میں ناکام ہو چکی ہے۔ کیجریوال حکومت نے تعلیمی نظام پر تو خرچ کیا لیکن خواتین سے متعلق حساسیت پیدا کرنے اور ان کی حفاظت کے لیے کوئی خاص قدم نہیں اٹھایا۔ اگر لوگ خوش اور تعلیم یافتہ ہوں تو شہر کا نظم وضبط خود بہتر ہو جاتا ہے لیکن دہلی حکومت اس میں ناکام رہی۔‘‘ انھوں نے سوال اٹھایا کہ ’’دہلی حکومت نے تعلیمی نظام کے ذریعے خواتین کی حفاظت کے لیے کتنا کام کیا؟ کیا بچوں کو خواتین کے بارے میں حساس بنایا گیا؟ دہلی حکومت نے جن کاموں کو انجام دینا تھا، وہ پوری طرح ناکام رہی ہے۔‘‘ یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے دہلی انتخابی مہم میں شامل ہونے اور عام آدمی پارٹی پر روہنگیا اور غیر قانونی بنگلہ دیشیوں کو دہلی میں بسانے کے الزامات پر دکشت نے بی جے پی اور عام آدمی پارٹی دونوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا، ’’اگر دہلی میں غیر قانونی بنگلہ دیشیوں اور روہنگیا کے ووٹر کارڈ بنائے جا رہے ہیں، تو یہ ہندوستان کی مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ایسے لوگوں کو شناخت کرے۔ دہلی حکومت کے افسران بھی اس پر دھیان دیں لیکن دونوں جماعتیں آپس میں الجھی ہوئی ہیں۔ کانگریس کا مقصد دہلی کی ترقی ہے اور ہم اسی بنیاد پر انتخاب لڑ رہے ہیں۔‘‘ انتخابی مہم کے حوالے سے سندیپ دکشت نے کہا، ’’ہماری تیاریاں بہت اچھی چل رہی ہیں۔ ہم عوام سے مسلسل رابطے میں ہیں اور اگلے دس دنوں میں ایک مثبت انتخابی مہم چلائیں گے۔‘‘

گجرات کے وڈودرا میں تین اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی

وڈودرا: 25/جنوری: گجرات کے وڈودرا میں تین اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے جس نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ یہ دھمکی ای میل بھائلی کے علاقے میں واقع نَو رَچنہ اسکول کے پرنسپل کو موصول ہوئی، جس میں کہا گیا تھا کہ اسکول کے قریب واقع پائپ لائن میں بم رکھا گیا ہے۔ دھمکی دینے والا شخص اس بات کا دعویٰ کر رہا تھا کہ یہ بم اسکول کو نشانہ بنانے کے لیے رکھا گیا ہے۔ یہ دھمکی ای میل جمعہ کی صبح چار بجے موصول ہوئی، جس کے بعد پولیس فوراً حرکت میں آئی۔ بم ناکارہ کرنے والی ٹیم (بی ڈی ایس)، کرائم برانچ اور مقامی پولیس فورس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور تفتیش کا آغاز کر دیا۔ ای میل کے وصول ہونے کے بعد اسکول کے طلباء کو احتیاطاً آج کے دن تعطیل دے دی گئی تاکہ ممکنہ خطرے سے بچا جا سکے۔ بی ڈی ایس کی ٹیم نَو رَچنہ اسکول اور یونیورسٹی کے احاطے میں پہنچ کر گہری تفتیش شروع کر دی، جبکہ کرائم برانچ اور پی سی بی پولیس کی ٹیمیں بھی اسکول اور یونیورسٹی کی مکمل تلاشی لینے میں مصروف ہو گئیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ انھوں نے دھمکی دینے والے شخص کی تلاش شروع کر دی ہے اور اس بات کا پتا لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس دھمکی کے پیچھے کون ہے۔ خیال رہے کہ نَو رَچنہ اسکول میں نہ صرف عام بچے پڑھتے ہیں بلکہ اس میں کئی اہم سیاسی اور سماجی شخصیات کے بچے بھی زیر تعلیم ہیں، جس کی وجہ سے اس دھمکی نے مزید تشویش پیدا کر دی ہے۔ پولیس نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ دھمکی دینے والے شخص تک پہنچنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔ یہ واقعہ ایک دن بعد پیش آیا جب ممبئی کے جوجیشوری اور اوشیوارہ کے علاقے میں ایک اسکول کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والی ایک ای میل موصول ہوئی تھی، جس کے بعد ممبئی پولیس اور بم ناکارہ کرنے والی ٹیم نے اسکول کا معائنہ کیا تھا۔ ای میل میں کہا گیا تھا کہ بم افضال کے گینگ نے اسکول کے اندر رکھا تھا، لیکن بم کو ناکارہ بنانے والی ٹیم نے اس دعوے کو جھوٹا ثابت کیا۔ گجرات میں ہونے والے اس دھمکی کے واقعے نے ریاست بھر میں اسکولوں کی سکیورٹی کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے اور پولیس کی جانب سے تحقیقات کی رفتار میں تیزی آئی ہے۔ ان واقعات نے اسکولوں میں سکیورٹی انتظامات کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔

گھر میں سرسوتی-لکشمی پوجا، بیٹیوں کی پروا نہیں!

سپریم کورٹ کی جھارکھنڈ کے شخص پر سخت تنقید

نئی دہلی/رانچی: سپریم کورٹ نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ کے رہائشی یوگیشور ساو کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے جمعہ کے روز سخت تبصرے کیے۔ یہ درخواست یوگیشور ساو نے جہیز کے مطالبے اور بیوی کو ہراساں کرنے کے کیس میں دی گئی سزا کے خلاف دائر کی تھی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بینچ نے سماعت کے دوران بیوی پر ظلم اور بیٹیوں کی نظراندازی پر شدید تنقید کی۔ عدالت نے کہا، آپ کس قسم کے انسان ہیں جو اپنی ہی بیٹیوں کی پروا نہیں کرتے؟ ہم ایسے بے رحم شخص کو اپنی عدالت میں آنے کی اجازت کیسے دے سکتے ہیں؟ آپ کے گھر میں کبھی سرسوتی پوجا ہوتی ہے، کبھی لکشمی پوجا اور پھر یہ سب ظلم؟‘‘ سپریم کورٹ نے کہا کہ اپیل کنندہ اگر اپنی بیٹیوں کو زرعی زمین منتقل کرنے پر راضی ہوتا ہے تو ہی کوئی راحت فراہم کی جائے گی۔ یوگیشور ساو عرف ڈبلو ساو، ہزاری باغ کے کٹک مداگ گاؤں کے رہائشی ہیں۔ ان پر اپنی بیوی پونم دیوی کو جہیز کے مطالبے پر ہراساں کرنے کا الزام ثابت ہوا تھا، جس پر 2015 میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت نے تعزیراتِ ہند کی دفعہ 498-اے کے تحت ڈھائی سال کی قید کی سزا سنائی تھی۔ پونم دیوی نے 2009 میں شوہر پر جہیز کے لیے ہراساں کرنے کی ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ انھوں نے الزام لگایا تھا کہ شوہر نے ان کا آپریشن کروا کر ان کا رحم نکلوا دیا اور بعد میں دوسری شادی کر لی۔ انھوں نے اپنے اور بیٹیوں کے گزر بسر کے لیے فیملی کورٹ میں بھی درخواست دائر کی تھی۔ عدالت نے یوگیشور ساو کو حکم دیا تھا کہ وہ بیوی کو دو ہزار روپے اور بیٹیوں کو ان کے بالغ ہونے تک ہر ماہ ایک ہزار روپے گزارے کے لیے ادا کرے۔ یوگیشور ساو نے اپنی سزا کے خلاف جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی۔ ستمبر 2024 میں ہائی کورٹ نے سزا کو برقرار رکھا لیکن رحم نکلوانے اور دوسری شادی کے الزامات میں کوئی ثبوت نہ ملنے پر سزا کو ڈھائی سال سے کم کر کے ڈیڑھ سال کر دیا اور ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا۔ اس کے بعد یوگیشور ساو نے دسمبر 2024 میں سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی۔ یوگیشور ساو نے اپنی سزا کے خلاف جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی۔ ستمبر 2024 میں ہائی کورٹ نے سزا کو برقرار رکھا لیکن رحم نکلوانے اور دوسری شادی کے الزامات میں کوئی ثبوت نہ ملنے پر سزا کو ڈھائی سال سے کم کر کے ڈیڑھ سال کر دیا اور ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا۔

INTERVIEW

Position Vacant for Teachers
Zain Public School requires Teachers for their pre-primary and primary school.
Aspirants must have completed graduation in Science or Arts faculty plus D.Ed. Skilled and experienced teachers with fluency in English can submit their application and resume between 10 to 12 am within 5 days date 21st jan to 27 th 2025 Jan ***at the following address.***
zain public School
Opposite Deluxe Function hall, beside Yousuf Medical store, Rahmat Nager Nanded.
Contact number:
9890364155._9975826762.
md . Khaliluddin sb 9423140412
Dr.Ab Hamid sb: 98603 98993

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
25 Jan. 2025

رمضان کی ہمہ جہت تیاری: روحانیت، جسمانیت اور سماج کی تکمیل کا اصیل امتزاج

تحریر: شیخ محمد تنویر

پی جی اسکالر؛ دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

رمضان المبارک کی تیاری کا سب سے اہم پہلو روحانی تیاری ہے، کیونکہ اس مقدس مہینے کا بنیادی مقصد انسان کے اندر تقویٰ، اللہ کی قربت اور اعمال صالحہ کی رغبت پیدا کرنا ہے۔ روحانی تیاری کے بغیر رمضان کے حقیقی فوائد حاصل کرنا مشکل ہے۔ اس تیاری کا آغاز ایمان کی تجدید سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ" (البقرہ: 183)۔ یہ آیت روزے کا مقصد واضح کرتی ہے کہ یہ تقویٰ اور اللہ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔ ایمان کی تجدید کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنا محاسبہ کرے، اپنی کوتاہیوں کو تسلیم کرے، اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرنے کے لیے کوشش کرے۔ رمضان کی تیاری میں دوسرا اہم قدم یہ ہے کہ عبادات میں اخلاص پیدا کیا جائے۔ ہر عبادت صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لیے کی جائے، چاہے وہ نماز ہو، روزہ ہو، قرآن کی تلاوت ہو یا دیگر نیک اعمال۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں: "وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ" (البینۃ: 5)۔ رمضان کی عبادات میں اخلاص پیدا کرنے کے لیے اپنے دل کو دنیاوی اغراض و مقاصد سے پاک کرنا ضروری ہے۔ اپنے تمام اعمال کو اللہ کے حضور پیش کرنے کی نیت کریں اور ریاکاری سے بچیں۔ رمضان کی تیاری کے لیے نیک نیت اور مضبوط ارادہ بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے: "إنما الأعمال بالنيات، وإنما لكل امرءٍ ما نوى" (بخاری، مسلم)۔ رمضان سے پہلے اپنی نیت کو درست کرنا انتہائی ضروری ہے۔ یہ طے کریں کہ آپ اس مہینے کو اپنی زندگی میں کس طرح ایک مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنائیں گے۔ روزے کے دوران صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنا کافی نہیں بلکہ گناہوں سے دور رہنے، نیک کام کرنے، اور اپنے اخلاق و کردار کو بہتر بنانے کا عزم کریں۔ روحانی تیاری کے لیے کچھ عملی اقدامات بھی ضروری ہیں۔ رمضان سے پہلے روزانہ کچھ وقت قرآن کی تلاوت کے لیے مخصوص کریں تا کہ رمضان میں اس عمل کو آسانی سے جاری رکھا جا سکے۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازوں اور تہجد کی عادت ڈالیں۔ استغفار اور دعا کو معمول بنائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مغفرت، برکت، اور آسانی مانگیں۔ رمضان میں کرنے والے نیک اعمال کی ایک فہرست تیار کریں، مثلاً صدقہ دینا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا، اور دوسروں کو معاف کرنا۔ روحانی تیاری رمضان کے لیے ایک بنیاد فراہم کرتی ہے جس پر باقی تمام تیاریوں کی عمارت کھڑی کی جاتی ہے۔ جب انسان کا دل اللہ کی طرف مائل ہو، اس کی نیت خالص ہو، اور وہ اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرے، تو رمضان کی برکتیں اور ثمرات اس کی زندگی میں واضح نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان کی روحانی تیاری کی توفیق عطا فرمائے۔ رمضان المبارک کی تیاری میں جسمانی صحت کا خیال رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ روزہ رکھنے کے لیے جسمانی قوت کا ہونا اہم ہے۔ روزے کے دوران طویل گھنٹوں تک بھوکا اور پیاسا رہنا ہوتا ہے، اس لیے متوازن غذا کا استعمال اور پانی کی مناسب مقدار پینا بہت اہم ہے۔ رمضان سے پہلے اپنی غذا کو بہتر بنائیں اور جسم کو ایسی خوراک کا عادی بنائیں جو روزے کے دوران مددگار ہو۔ سحری اور افطاری کی منصوبہ بندی رمضان کی جسمانی تیاری کا ایک لازمی حصہ ہے۔ سحری میں غذائیت سے بھرپور اور دیر سے ہضم ہونے والے کھانے کا انتخاب کریں تا کہ دن بھر توانائی برقرار رہے۔ افطاری میں ہلکی اور آسانی سے ہضم ہونے والی غذا کو ترجیح دیں تا کہ جسم روزے کے بعد آرام دہ محسوس کرے۔ کھجور اور پانی سے افطار سنت کے مطابق ہے اور صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ رمضان کے دوران روزے کے جسمانی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق روزے کے ذریعے جسمانی ڈیٹاکسیفکیشن ہوتی ہے، یعنی جسم میں موجود نقصان دہ مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ روزہ رکھنے سے نظام ہاضمہ کو آرام ملتا ہے اور جسم توانائی کے ذخائر کو بہتر انداز میں استعمال کرنا سیکھتا ہے۔ روزے کے دوران روح اور جسم کے درمیان ایک توازن پیدا ہوتا ہے، جو انسان کی مجموعی صحت کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جسمانی تیاری کے لیے رمضان سے پہلے اپنی نیند کے نظام کو بہتر کریں، کیونکہ رمضان میں تراویح اور سحری کے لیے جاگنا عام معمول بن جاتا ہے۔ نیند کی کمی کو پورا کرنے کے لیے وقت کا صحیح انتظام کریں تا کہ جسمانی تھکن سے بچا جا سکے۔ اپنی روزمرہ کی جسمانی سرگرمیوں کو بھی متوازن رکھیں تا کہ رمضان کے دوران عبادات پر مکمل توجہ دی جا سکے۔ رمضان المبارک کی جسمانی تیاری یہ یقینی بناتی ہے کہ انسان اس مہینے کو بہتر انداز میں گزار سکے۔ صحت مند جسم عبادات کے لیے معاون ثابت ہوتا ہے اور رمضان کے روحانی مقاصد کو پورا کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس مقدس مہینے کے لیے جسمانی طور پر بھی تیار ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ رمضان المبارک کی تیاری میں سماجی پہلو بھی انتہائی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ مہینہ نہ صرف ذاتی اصلاح کا ذریعہ ہے بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور تعلقات کو مضبوط کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ اس مہینے میں صدقات و خیرات کی اہمیت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کو فرض کیا ہے تا کہ معاشرے کے ضرورت مند افراد کی مدد کی جا سکے۔ رمضان میں صدقہ دینا نہ صرف ثواب کا باعث بنتا ہے بلکہ محتاجوں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ رشتہ داروں اور قریبی افراد کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانا رمضان کی تیاری کا ایک اہم پہلو ہے۔ یہ مہینہ محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کا بہترین وقت ہے۔ افطاری کی دعوتوں کا اہتمام کیا جائے اور خاندان کے افراد کے ساتھ وقت گزارا جائے۔ دل آزاری سے گریز کرتے ہوئے دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا رمضان کے پیغام کا ایک اہم حصہ ہے۔ معاشرتی اتحاد بھی رمضان کے دوران خاص طور پر محسوس کیا جا سکتا ہے۔ مسلمان روزے کے ذریعے ایک جیسا تجربہ کرتے ہیں، جو کہ اتحاد اور بھائی چارے کے جذبات کو تقویت دیتا ہے۔ رمضان کے دوران لوگوں کے ساتھ تعاون کرنا، ان کی مدد کرنا، اور انہیں اپنی خوشیوں میں شامل کرنا معاشرتی ہم آہنگی کو بڑھاتا ہے۔ اس مہینے میں مساجد میں باجماعت نماز اور تراویح کا اہتمام بھی لوگوں کو قریب لانے کا ایک ذریعہ ہے۔ رمضان المبارک ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم اپنے اردگرد کے لوگوں کا خیال رکھیں، ان کی ضروریات کو سمجھیں، اور ان کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ یہ مہینہ انسانیت کی خدمت اور معاشرتی فلاح و بہبود کا درس دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان میں اپنی سماجی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ رمضان المبارک کی تیاری میں نفسیاتی پہلو کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ مہینہ صبر، تحمل اور مثبت تبدیلی کا درس دیتا ہے۔ رمضان ہمیں جذبات پر قابو پانے کی تربیت دیتا ہے۔ روزے کے دوران بھوک، پیاس اور دیگر مشکلات کا سامنا کرنے سے انسان کے اندر صبر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، جو زندگی کے مختلف معاملات میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ مہینہ انسان کو برداشت اور تحمل کے اعلیٰ درجے پر لے جاتا ہے، جو کہ ایک بہترین اخلاقی صفت ہے۔ منفی عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے رمضان ایک سنہری موقع فراہم کرتا ہے۔ جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، فضول گفتگو اور دیگر بری عادات سے دور رہنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ رمضان کے روزے کا مقصد صرف کھانے پینے سے رکنا نہیں بلکہ ہر قسم کی برائی سے بچنا ہے۔ یہ مہینہ انسان کو اپنی ذات کا محاسبہ کرنے کا موقع دیتا ہے تا کہ وہ اپنے رویے اور کردار میں مثبت تبدیلی لا سکے۔ رمضان المبارک انسان کے اندر مثبت سوچ کو پروان چڑھاتا ہے۔ جب ایک شخص اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھتا ہے اور عبادات میں مشغول ہوتا ہے، تو اس کی سوچ میں نیکی اور بھلائی کا رجحان بڑھتا ہے۔ یہ مہینہ زندگی میں تبدیلی لانے کا بہترین ذریعہ ہے، جہاں انسان اپنے اعمال کا جائزہ لیتا ہے اور بہتر مستقبل کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ رمضان نفسیاتی طور پر انسان کو مضبوط بناتا ہے، اس کے صبر و تحمل میں اضافہ کرتا ہے، اور اسے ایک بہتر انسان بننے کی طرف راغب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس مقدس مہینے میں اپنی نفسیاتی تیاری کو بہتر بنانے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم رمضان کے روحانی، جسمانی، اور سماجی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ نفسیاتی فوائد بھی حاصل کر سکیں۔ رمضان المبارک کا اختتام اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ یہ مہینہ ہماری زندگی میں ایک نئی شروعات کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ رمضان کے بعد بھی اس کی تربیت کو جاری رکھنا نہایت اہم ہے۔ روزے، نماز اور دیگر عبادات کے اثرات کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنانا چاہیے۔ رمضان کے دوران سیکھے گئے صبر، تقویٰ اور نیک اعمال کو اپنی روزمرہ زندگی میں شامل کر کے ہم اپنی اصلاح کا عمل جاری رکھ سکتے ہیں۔ رمضان کے بعد معمولات کو پختہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عبادات کو عادت میں بدل دیا جائے۔ نمازوں کی پابندی اور قرآن کی تلاوت کو روزمرہ کا معمول بنائیں۔ اللہ کی یاد کو دل سے کبھی دور نہ ہونے دیں اور صدقہ و خیرات کا سلسلہ جاری رکھیں تا کہ معاشرے کے ضرورت مند افراد کی مدد ہوتی رہے۔ رمضان کے اثرات کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے رویے اور اخلاقیات کو بہتر بنانے کی مسلسل کوشش کریں۔ عید الفطر کی تیاری بھی رمضان کے بعد ایک اہم پہلو ہے۔ یہ دن خوشی اور شکرانے کا موقع ہے، لیکن اس خوشی میں اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ عید کے موقع پر محتاجوں اور ضرورت مندوں کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل کریں اور زکوٰۃ الفطر کی ادائیگی کو یقینی بنائیں تا کہ یہ دن سب کے لیے خوشیوں کا سبب بنے۔ رمضان کے بعد کی تیاری ہمیں یاد دلاتی ہے کہ یہ مقدس مہینہ محض ایک وقتی عبادت کا سلسلہ نہیں بلکہ ایک مستقل تبدیلی کا آغاز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان کی برکتوں کو اپنی زندگی میں قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ان اعمال پر استقامت عطا کرے جو ہماری دنیا اور آخرت دونوں کے لیے فائدہ مند ہوں۔

ہندستانی جمہوریت: نظریات، تنوع اور چیلنجز

محمد عارف انصاری (رابطہ: 9572908382)

جمہوریت دنیا کے مقبول ترین نظامِ حکومت میں سے ایک ہے، جو انسانی حقوق، آزادی، مساوات اور انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ نظام انسانی معاشرے کو اجتماعی فیصلہ سازی اور عوامی رائے کے ذریعے چلانے کی ضمانت فراہم کرتا ہے اور ہر شہری کو اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ ابراہم لنکن کے مطابق، جمہوریت عوام کی حکومت، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے ہے، جبکہ ہیروڈوٹس نے اسے ایسا نظام قرار دیا جس میں معاشرے کے تمام افراد کو قانونی طور پر اختیارات دیے جاتے ہیں۔ وڈرو ولسن نے جمہوریت کی خوبی یہ بیان کی کہ یہ ہر فرد کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق ترقی کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ تاہم، کارل مارکس نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں سیاسی طاقت عوام کے پاس ہونے کے باوجود حقیقی اختیار اکثر سرمایہ دار طبقے کے پاس رہتا ہے۔ ونسٹن چرچل نے جمہوریت کو دیگر تمام نظاموں کے مقابلے میں کم نقصان دہ قرار دیا۔ مجموعی طور پر، جمہوریت کا بنیادی مقصد عوامی فلاح و بہبود، اجتماعی ترقی، اور مساوات کو یقینی بنانا ہے، جو اسے ایک متوازن اور مؤثر طرزِ حکومت بناتا ہے۔ اسلامی فکر میں جمہوریت کا تصور شوریٰ کے اصول پر مبنی ہے، جو قرآن و سنت سے اخذ کردہ ایک اہم نظریہ ہے۔ شوریٰ کا مطلب ہے اجتماعی مشورہ، جہاں فیصلے باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں۔ اسلامی جمہوریت میں اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مختص ہے، اور حکمران عوام کے نمائندے ہوتے ہیں جو شریعت کے اصولوں کے تحت حکومت چلاتے ہیں۔ یہ نظام عوام کو ان کے بنیادی حقوق، انصاف، مساوات اور آزادی کی ضمانت دیتا ہے، جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے: ''اور ان کے کام باہمی مشورے سے چلتے ہیں'' (الشوریٰ: 38)۔ اسلامی جمہوریت میں فیصلے کسی فرد یا طبقے کی مرضی پر نہیں بلکہ اللہ کے حکم اور شریعت کے اصولوں کے تحت کیے جاتے ہیں، جو اجتماعی فلاح کو یقینی بناتے ہیں۔ مولانا مودودی نے اپنی تصنیف ''اسلامی ریاست'' میں اسلامی جمہوریت کو ایک ایسا نظام قرار دیا ہے جو الہامی ہدایات اور عوامی رائے دونوں کو ہم آہنگ کرتا ہے۔ اس میں حکمران اپنی ذمہ داری کے لیے عوام کے ساتھ ساتھ اللہ کے حضور بھی جوابدہ ہوتے ہیں، جو اس نظام کو نہ صرف اخلاقی بلکہ روحانی اعتبار سے بھی مضبوط بناتا ہے۔ اسلامی جمہوریت فرد اور معاشرے کے حقوق و فرائض کے درمیان ایک متوازن تعلق قائم کرتے ہوئے عدل و انصاف پر مبنی ایک مثالی نظام پیش کرتی ہے۔ ہندو مذہب میں جمہوریت کا تصور قدیم ویدک دور سے ہی موجود ہے، جہاں سماجی و سیاسی فیصلے پنچایت یا سبھا کے ذریعے کیے جاتے تھے۔ ویدک سبھائیں اور سمیتی عوامی مشورے اور فیصلہ سازی کے مراکز تھے، جہاں تمام طبقوں کو شرکت کا موقع دیا جاتا تھا۔ رگ وید میں سماجی ہم آہنگی اور انصاف پر مبنی حکومتی نظام کا ذکر ملتا ہے، جس میں ''سب کا بھلا اور کسی کا نقصان نہ ہو'' کے اصول کو ترجیح دی گئی ہے۔ مشہور ہندو دانشوروں، جیسے کہ کوٹلیہ (چانکیہ)، نے اپنی کتاب ارتھ شاستر میں ایک مضبوط اور منصفانہ حکومتی نظام کی ضرورت پر زور دیا، جہاں عوام کی فلاح و بہبود حکمران کی اولین ذمہ داری ہو۔ یہ قدیم نظام ایک محدود جمہوری سوچ کی عکاسی کرتا ہے، جس میں اخلاقیات اور انصاف کو حکومت کے بنیادی اصولوں میں شامل کیا گیا تھا۔ ہندستان ایک جمہوری ملک ہے، اس کی جمہوریت اپنی تنوع، مساوات اور آئینی بنیادوں کے باعث دنیا میں منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ ۲۶ر جنوری میں ۱۹۵۰ء میں ہندستان کا آئین نافذ ہوا، جس نے ملک کو ایک خودمختار، سوشلسٹ، سیکولر اور جمہوری ریاست کی حیثیت دی، اس لیے اس دن کو جمہوریہ ہند کی تاریخ میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ اس دن کو منتخب کرنے کی ایک اہم وجہ یہ تھی کہ ۲۶ر جنوری ۱۹۳۰ء کو کانگریس نے لاہور اجلاس میں ''پورن سوراج'' (مکمل آزادی) کا اعلان کیا تھا۔ آئین کے نفاذ کے ساتھ ہی ہندستان دنیا کے سامنے ایک جدید جمہوری ریاست کے طور پر ابھرا، جہاں تمام شہریوں کو مذہب، ذات، جنس اور زبان کی تفریق کے بغیر مساوی حقوق و آزادی فراہم کی گئی۔ یہ دن قومی اتحاد، آئینی بالادستی اور عوامی اقتدار کی علامت ہے، جو ہندستانی جمہوریت کی بنیاد عوامی اقتدار، مساوات، انصاف اور سیکولرزم پر مستحکم کرتا ہے۔ ہر سال یومِ جمہوریہ شاندار فوجی پریڈ، ثقافتی جھلکیوں اور عوامی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جاتا ہے جو ہندستان کی تنوع میں وحدت اور جمہوری اقدار کو اجاگر کرتا ہے۔ تاہم، موجودہ جمہوریت کو طبقاتی فرق، سیاسی بدعنوانی اور ذات پات پر مبنی سیاست جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، جو جمہوری اصولوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ان تمام حقائق کے باوجود، ہندستانی جمہوریت اپنی وسعت، تنوع اور عوامی شمولیت کے باعث دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہندستانی جمہوریت نے عوام کو مساوی حقوق، آزادی اظہار اور تعلیم و صحت کی سہولتوں تک رسائی جیسے بے شمار فوائد دیے ہیں۔ انتخابات کے ذریعے عوام کو اپنی حکومت بنانے کا اختیار ملتا ہے، جو سیاسی شمولیت کو بڑھاتا ہے۔ سماجی انصاف اور غریبوں کی فلاح کے لیے کئی اسکیمیں نافذ کی گئی ہیں، جیسے مہاتما گاندھی نریگا اور پی ڈی ایس سسٹم۔ تاہم، جمہوریت کے نقصانات میں سیاسی بدعنوانی، عوامی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، اور ذات پات یا مذہب پر مبنی سیاست شامل ہیں، جو عوامی اتحاد کو متاثر کرتے ہیں۔ اکثر اوقات عوامی مفادات پر مبنی اسکیمیں صرف ووٹ حاصل کرنے کے لیے بنائی جاتی ہیں اور ان پر عمل درآمد ناقص ہوتا ہے، جس سے عوامی فلاح کے بجائے حکمران طبقے کے ذاتی مفادات کا تحفظ کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً، جمہوریت میں عوامی مفادات کی تکمیل ممکن ہونے کے باوجود، عملی مسائل کے باعث اس کے فوائد مکمل طور پر عوام تک نہیں پہنچ پاتے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت میں موجودہ ہندستانی حکومت ہندو نواز پالیسیوں کے باعث ایک متنازع موضوع رہی ہے۔ اگرچہ ہندستانی آئین سیکولرزم کو بنیاد بناتے ہوئے تمام مذاہب کے لیے مساوی حقوق اور آزادی کی ضمانت دیتا ہے، تاہم بی جے پی کی حکومت پر یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ وہ ہندو مذہب کی بالادستی کو فروغ دینے اور اقلیتوں کے حقوق کو نظرانداز کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مثال کے طور پر، شہریت ترمیمی قانون (CAA) اور نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (NRC) جیسے اقدامات کو اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کے لیے امتیازی قرار دیا گیا۔ ایودھیا میں بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی تعمیر کے فیصلے کو ہندو اکثریت کی خواہشات کے مطابق اہم سیاسی کامیابی کے طور پر پیش کیا گیا۔ تاہم، بی جے پی حکومت کا یہ موقف رہا ہے کہ وہ ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس'' کے اصول پر عمل پیرا ہے اور ان پالیسیوں کا مقصد قومی اتحاد اور ترقی کو فروغ دینا ہے۔ ان کے معاشی اور سماجی پروگراموں، جیسے اجولا یوجنا، آیوشمان بھارت، اور ڈیجیٹل انڈیا، نے مختلف طبقات کو فائدہ پہنچایا ہے، لیکن سیاسی ماحول میں مذہبی پولرائزیشن اور اقلیتوں کے احساس عدم تحفظ نے ہندستانی سیکولر جمہوریت کے تشخص پر سوالات اٹھائے ہیں۔ اس لیے موجودہ حکومت کی پالیسیاں، ایک طرف اکثریتی طبقے کی توقعات کو پورا کرتی ہیں، تو دوسری طرف اقلیتوں میں اعتماد کے فقدان کو جنم دیتی ہیں، جو ایک جامع اور غیر جانبدار جمہوری نظام کے لیے چیلنج ہے۔

رجب بٹ اور شادی پر شیر کے بچے کا تحفہ: 50 ہزار جرمانہ اور 'ہر ماہ شکار کے خلاف ویڈیو بنانی ہو گی'

شہزاد ملک

لاہور کی ایک مقامی عدالت نے یوٹیوبر اور ولاگر رجب بٹ کو قانونی تقاضے مکمل کیے بغیر شیر کا بچہ رکھنے کے جرم میں مجرم گردانتے ہوئے انھیں 50 ہزار روپے جرمانے کے ساتھ ساتھ ایک سال تک کمیونٹی سروس (یعنی سماجی بہتری کے لیے کام) کرنے کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے مجرم رجب بٹ کو ایک سال تک کمیونٹی سروس کی سزا سناتے ہوئے کہا کہ وہ اس عرصہ کے دوران ہر مہینے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جانوروں کے حقوق کے تحفظ کے بارے میں ویڈیوز بنا کر اپ لوڈ کیا کریں گے۔ عدالت نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا کہ اگر مجرم اس سزا پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہے تو عدالت انھیں قید کی سزا بھی سنا سکتی ہے۔

شادی پر شیر کے بچے کا تحفہ غیر قانونی کیوں؟

لاہور کے جوڈیشل مجسٹریٹ حامد الرحمن نے محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے رجب بٹ کے خلاف درج ہونے والے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ اس مقدمے میں یہ موقف اپنایا گیا کہ ملزم رجب بٹ نے اپنی شادی کے موقع پر شیر کا ایک بچہ بطور تحفہ قبول کیا جبکہ 'قانون کے مطابق جب تک شیر کا بچہ رکھنے کے حوالے سے متعلقہ محکمے سے لائسنس حاصل نہ کیا جائے اور شیر کا بچہ پالنے کے لیے مناسب اقدامات نہ ہوں تو ایسا اقدام جنگلی جانوروں کے لیے بنائے گئے قوانین کی خلاف ورزی ہے۔' واضح رہے کہ گزشتہ برس دسمبر میں رجب بٹ کی شادی پر ان کے مطابق انھیں ایک دوست نے شیر کا بچہ بطور تحفہ دیا تھا۔ تاہم کچھ افراد کی جانب سے اس کی اطلاع محکمہ وائلڈ لائف کو دی گئی تھی جس کے بعد محکمہ کی ایک ٹیم نے 16 دسمبر کو چھاپہ مار کر ملزم کے قبضے سے شیر کا یہ بچہ برآمد کر لیا تھا۔ اس عدالتی فیصلے میں اس بات کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ 'شادی کے موقع پر بھی شیر یا کسی بھی جنگلی جانور کے بچے کو بطور تحفہ قبول نہیں کیا جا سکتا۔' عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ

اس مقدمے کی سماعت کے دوران مجرم رجب بٹ نے اپنا جرم تسلیم کیا ہے اور انھوں نے خود کو عدالت کے رحم و کرم پر چھوڑا ہے۔

'ہر ماہ شکار کے خلاف ویڈیو بنانی ہو گی'

عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ بھی لکھا ہے کہ رجب بٹ کے اقرار جرم کرنے کے بعد وہ وائلڈ لائف سے متعلق بنائے گئے قوانین کی شق 21 کے تحت مجرم گردانے گئے ہیں اور اس سیکشن کے تحت جرم ثابت ہونے پر دو سال قید اور دس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ 'چونکہ رجب بٹ نے اپنا جرم تسلیم کیا ہے اور انھوں نے اپنے آپ کو عدالت کے رحم و کرم پر چھوڑا ہے اس لیے عدالت انھیں 50 ہزار روپے جرمانے کے ساتھ محکمہ وائلڈ لائف کے حوالے کرتی ہے۔' عدالت کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'مجرم رجب بٹ تحریری طور پر محکمہ کو لکھ کر دے گا کہ وہ آئندہ کسی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث نہیں ہو گا۔' عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ بھی لکھا ہے کہ 'مجرم اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم سے جنگلی جانوروں کے تحفظ اور ان کا شکار روکنے سے متعلق مواد ویڈیو کی شکل میں ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں اپ لوڈ کرنے کا پابند ہے جس کا دورانیہ پانچ منٹ کا ہو گا۔' عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ بھی لکھا ہے کہ 'مجرم اس ویڈیو کا مواد اور اپنے سوشل میڈیا اکاونٹ کی تفصیلات محکمہ وائلڈ لائف کے حکام کے ساتھ شیئر کرنے کا پابند ہو گا۔' عدالتی فیصلے کے مطابق کمیونٹی سروس کی سزا پر عمل درآمد فروری 2025 سے جنوری 2026 تک ہو گا۔ عدالت نے محکمہ وائلڈ لائف کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور جنگلی جانوروں کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی تنظیم کو حکم دیا ہے کہ وہ اس ضمن میں مواد مجرم کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ عدالت نے محکمہ وائلڈ لائف کے حکام کو کہا ہے کہ وہ اس کام کو مجرم کی 'ڈیجیٹل حاضری' کے طور پر تسلیم کرے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ 'اگر مجرم اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام ہو تو محکمہ وائلڈ لائف کے افسران عدالت کو اس بارے میں آگاہ کریں جس پر عدالت مجرم کو سمن کر کے ان سے عدالتی فیصلے پر عمل درآمد نہ کرنے کی وجوہات پوچھے گی۔' اس عدالتی فیصلے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 'اگر عدالت مجرم کی طرف سے عدالت کے حکم پر عمل درآمد نہ کرنے سے متعلق پیش کی گئی وجوہات کو تسلیم کر لے تو اس صورت میں عدالت انھیں مزید وقت دے گی لیکن اگر عدالت مجرم کی طرف سے پیش کی گئیں وجوہات سے مطمئن نہ ہوئی تو مجرم کو قید کی سزا بھی سنائی جا سکتی ہے۔' عدالت نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ کمیونٹی سروس کی سزا پوری کرنے کے بعد متعلقہ محکمہ رجب بٹ کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس کا مقصد ہو گا کہ رجب بٹ نے کوئی جرم کیا ہی نہیں ہے۔ بازیاب ہونے والے شیر کے بچے سے متعلق عدالت کا کہنا تھا کہ شیر کا بچہ تاحکم ثانی سفاری پارک میں ہی رہے گا اور شیر کے بچے کے حوالگی کا فیصلہ اسی عدالت میں زیر سماعت ایک اور مقدمے کے ساتھ ہی کیا جائے گا۔

غزہ میں 'ناقابلِ شناخت' لاشوں کی ہڈیوں کی مدد سے تلاش کی کہانی: 'میری بیٹی کا جسم قبر سے کیسے باہر آیا اور کتوں نے اُسے کیسے کھا لیا'

فرجال کین

یہاں تمام چیزیں گڈمڈ نظر آتی ہیں۔ کہیں کسی بچے کا رنگ برنگا سکول بیگ پڑا ہے، کہیں جوتا، کہیں لوہے کا گلدان، کہیں بیڈ یا کرسی کے ٹکڑے، کہیں ٹوٹی ہوئی کھڑکیاں، کہیں پانی کے گلاس کے ٹکڑے اور کہیں کٹے پھٹے کپڑے۔ یہ مٹی سے اٹی ہوئی اشیا غزہ میں اکثر 'پیاروں کی نشانیوں' کے طور پر دیکھی جاتی ہیں اور انھیں دیکھ کر اندازہ لگایا جاتا ہے کہ یہ چیزیں جن افراد کے زیر استعمال تھیں اُن کی لاشیں کہیں قریب ہی ملبے تلے دبی ہو سکتی ہیں۔ رفح میں ایمرجنسی اینڈ ایمبولینس سروسز کے ڈائریکٹر ہشام الحمص کہتے ہیں کہ 'جب سے قابض اسرائیلی فورسز کا رفح سے انخلا ہوا ہے ہمارے پاس لوگوں کی تقریباً 150 فون کالز آ چکی ہیں یہ بتانے کے لیے کہ ان کے رشتہ داروں کی لاشیں گھروں کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔' فلسطینی حکام صحت کا اندازہ ہے کہ وہاں 10 ہزار لوگ تا حال لاپتا ہیں۔ ایمرجنسی ٹیمیں کو اکثر کپڑے یا دیگر اشیا دیکھ کر ملبے تلے لاشوں کی موجودگی کا علم ہوتا ہے اور جب یہ نشانیاں نظر نہیں آتیں تو پھر لاپتا افراد کے رشتہ داروں سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں یا پھر ملبے کے پاس خون اور انسانی باقیات کی بُو سونگھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسرائیلی حکومت نے بی بی سی اور دیگر خبر رساں غیر ملکی اداروں کے غزہ میں داخلے اور آزادانہ رپورٹنگ کرنے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ ایسے میں ہم لاپتا افراد کو ڈھونڈنے والے لوگوں کی کہانیاں دنیا تک پہنچانے کے لیے مستند مقامی صحافیوں کا سہارا لے رہے ہیں۔ ہر دن کے اختتام پر ایمرجنسی اینڈ ایمبولینس سروسز کے ڈائریکٹر ہشام الحمص لاپتا افراد کی فہرستوں میں سے اُن افراد کے نام حذف کر رہے ہوتے ہیں جن کی لاشیں مل جاتی ہیں۔ ہشام کے ادارے کی ٹیمیں بہت محتاط انداز میں ملبے ہٹا رہی ہوتی ہیں کیونکہ انھیں علم ہے کہ اس مٹی اور پتھروں کے ڈھیر کے نیچے وہ 'انسانیت کے پرخچے' ڈھونڈ رہے ہیں۔ اکثر انھیں ملبے کے نیچے سے ہڈیوں کے ڈھیر کے علاوہ کچھ نہیں ملتا۔ اسرائیلی بموں کے پھٹنے سے یہاں اکثر مردہ افراد کے جسم بھی متعدد ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتے تھے۔ یہاں ملنے والی ہڈیوں اور کپڑوں کے ٹکڑوں کو کفن میں لپیٹ کر رکھا جاتا ہے اور ہشام ان کفن نما تھیلوں پر 'ناقابلِ شناخت' کا لیبل لگا رہے ہوتے ہیں۔ رفح کے رہائشی اُسامہ صالح جنگ بندی کے بعد جب اپنے گھر لوٹے تو انھیں اندر ایک ڈھانچہ ملا جس کی کھوپڑی ٹوٹی ہوئی تھی۔ اُسامہ کے خیال میں یہ لاش وہاں تقریباً چار، پانچ مہینوں سے پڑی ہوئی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ہم انسان ہیں اور جذبات رکھتے ہیں۔ میں آپ کو بتا نہیں سکتا کہ یہ کتنا بے بس کر دینے والا المیہ ہے۔' یہاں واپس آنے والے لوگ بتاتے ہیں کہ وہ جہاں بھی جاتے ہیں اُن کے نتھنوں سے لاشوں کے سڑنے کی بُو ٹکراتی ہے۔ اُسامہ کہتے ہیں کہ یہ لاشیں خوفناک ہیں، ہم دہشت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ 'میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ ایک دردناک احساس ہے اور میں اس سب کو محسوس کر کے روتا ہوں۔' رفح کے ہسپتالوں میں بھی لوگوں کی لمبی قطاریں لگی ہوتی ہیں جو اکثر اپنے اہلخانہ کی لاشوں کی باقیات وصول کرنے آتے ہیں۔ جنوبی غزہ کے یورپین ہسپتال کے صحن میں کپڑوں کے تھیلوں میں ہڈیوں کا مجموعہ اور کپڑے رکھے ہوئے ہیں۔ 19 سالہ عبدالسلام رفح کے رہائشی تھے۔ اُن کے انکل ذکی کے مطابق وہ شبورا کے علاقے میں لاپتہ ہوئے تھے اور یہ وہ مقام تھا جہاں دورانِ جنگ زندہ بچنا بہت مشکل تھا۔ ذکی کہتے ہیں کہ 'اسی لیے ہم عبدالسلام کو وہاں ڈھونڈنے نہیں گئے کیونکہ پھر وہاں سے ہم زندہ واپس نہیں آ سکتے تھے۔' ذکی کا ماننا ہے کہ ان کے سامنے پڑی ہڈیاں اور کپڑے لاپتہ ہونے والے عبدالسلام کے ہیں۔ وہ یہاں ہسپتال کے ایک کارکن جہاد ابو خریس کے ساتھ کھڑے ہیں اور عبدالسلام کے بھائی کا انتظار کر رہے ہیں۔ جہاد کہتے ہیں کہ 'ہمیں 99 فیصد یقین ہے کہ یہ لاش عبدالسلام کی ہی ہے لیکن ہم پھر بھی حتمی تصدیق کے لیے ان کے بھائی کے منتظر ہیں کیونکہ وہ ان کے سب سے قریبی عزیز ہیں اور وہ حتمی طور پر بتا سکیں گے کہ یہ جوتے اور پینٹ ان کے بھائی کے ہیں۔' پھر جنوبی غزہ میں ہی واقع پناہ گزینوں کے ایک کیمپ میں رہائش پزیر عبدالسلام کے بھائی ہسپتال پہنچ گئے۔ ان کے موبائل میں اپنے لاپتہ بھائی کی ایک تصویر تھی جس میں ان کے جوتے بھی نظر آ رہے تھے۔ وہ وہاں موجود لاش کے سامنے جھک گئے اور اس پر سے پردہ ہٹایا۔ انھوں نے کھوپڑی اور کپڑوں کو چھوا اور پھر جوتوں کو دیکھا۔ ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور اس کے ساتھ ہی ایک اور لاش کا شناختی عمل مکمل ہو چکا تھا۔ یہاں ہی موجود ایک اور خاندان کفن نما تھیلوں کو ٹٹول رہا تھا۔ ان میں ایک بوڑھی دادی تھیں، ایک بیٹا تھا، ایک بیٹی تھی اور ایک شیر خوار بچہ۔ اس گروہ میں بچے کو سب سے پیچھے رکھا گیا تھا اور بزرگ خاتون اور ان کا بیٹا ایک کفن نما تھیلے کو دیکھ رہے تھے۔ وہ اس تھیلے کو کچھ لمحوں تک دیکھتے رہے اور پھر دکھ میں ایک دوسرے کے گلے لگ کر رونے لگے۔ اس کے بعد ہسپتال کے کارکنان کی مدد سے یہ خاندان ایک لاش کی باقیات اپنے ساتھ لے گیا۔ ان سب کی سسکیاں سُنی جا سکتی تھیں لیکن وہ باآواز بلند نہیں رو رہے تھے۔ 13 سالہ آیا الدبیج غزہ کے شمال میں اپنے خاندان اور دیگر ہزاروں پناہ گزینوں کے ساتھ ایک سکول میں رہائش پزیر تھیں۔ وہ اپنے والدین کے نو بچوں میں سے ایک تھیں۔ ان کے خاندان کے مطابق غزہ میں جنگ کے ابتدائی دنوں میں آیا سکول کی اوپری منزل پر بنے باتھ روم گئیں اور انھیں ایک اسرائیلی سنائپر نے سینے پر گولی ماردی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ عام شہریوں کو نشانہ نہیں بناتے اور ان کا الزام ہے کہ حماس کے جنگجوان پر شہری علاقوں سے حملہ کرتے تھے۔ تاہم اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کے مطابق جنگ کے دوران 'اسرائیلی فوج کی جانب سے گنجان آباد علاقوں میں شدید فائرنگ کی جاتی تھی جس کے نتیجے میں یہاں غیر قانونی ہلاکتیں ہوتی تھی جس میں غیر مسلح راہگیر بھی شامل ہوتے تھے۔' آیا کے خاندان نے انھیں سکول کے پاس ہی دفنا دیا۔ ان کی 43 سالہ والدہ لینا الدبیج نے انھیں ایک کمبل میں لپیٹ دیا تھا تا کہ اگر ان کی قبر کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ کرے تو ان کی لاش 'بارش اور سورج کی روشنی سے محفوظ رہ سکے۔' جب اسرائیلی فوج نے سکول کا کنٹرول سنبھالا تو لینا الدبیج وہاں سے غزہ کے جنوبی علاقے میں منتقل ہو گئیں۔ ان کے پاس اپنی بیٹی کی قبر سے دور جانے کے علاوہ کوئی اور راستہ بھی نہیں تھا، تاہم ان کو یہ امید تھی کہ وہ بعد میں یہاں دوبارہ آ کر اپنی بیٹی کو باقیات کو دوبارہ ڈھونڈیں گی اور باقاعدہ ان کے کفن دفن کا انتظام کریں گی۔ لینا الدبیج اپنی بیٹی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ: 'آیا ایک بہت مہربان لڑکی تھی، ہر کوئی اس سے محبت کرتا تھا اور وہ سب سے محبت کرتی تھی۔ وہ پڑھائی میں بہت اچھی تھی اور ہمیشہ سب کا بھلا چاہتی تھی۔' جب اس علاقے میں جنگ بندی ہوئی تو لینا الدبیج وہاں موجود اپنے رشتہ داروں کو اپنی بیٹی کی قبر دیکھنے کو کہا اور وہاں سے انھیں جو خبر ملی وہ دِل دہلا دینے والی تھی۔ 'ہمیں بتایا گیا کہ اس کا سر کہیں اور ہے، دھڑ کہیں دوسری جگہ اور پسلیاں کہیں اور۔ جو عزیز اس کی قبر دیکھنے گئے تھے انھوں نے ہمیں یہ سب چیزیں تصویروں میں دکھائیں۔' 'جب میں نے اسے دیکھا تو میں سمجھ ہی نہیں پائی کہ اس کا جسم قبر سے کیسے باہر آیا اور کتوں نے اُسے کیسے کھا لیا؟ میں اپنے حواس پر قابو نہیں پا سکتی۔' لینا الدبیج کے خاندان والوں نے ان کی بیٹی کی ہڈیاں سمیٹ لی ہیں اور اب آیا کی باقیات کو باقاعدہ ایک قبر میں دفن کیا جائے گا۔ غزہ میں جنگ بندی تو ہو گئی ہے لیکن لینا الدبیج کے دکھ کا کوئی اختتام نہیں نظر آتا۔ ان کا کہنا ہے کہ: 'میں اس کی لاش کو قبر سے نکال کر اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتی تھی۔ بتاؤ میں اُسے کہاں لے کر جاتی؟'

سور کیوں پیدا کیا گیا

ہر مسلمان کے لئے یہ پڑھنا بہت ضروری ہے

یورپ سمیت تقریبا تمام امریکی ممالک میں گوشت کے لئے بنیادی انتخاب سور ہے۔ اس جانور کو پالنے کے لئے ان ممالک میں بہت سے فارم ہیں۔ صرف فرانس میں، پگ فارمز کا حصہ 42،000 سے زیادہ ہے۔ کسی بھی جانور کے مقابلے میں سور میں زیادہ مقدار میں FAT ہوتی ہے۔ لیکن یورپی و امریکی اس مہلک چربی سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس چربی کو ٹھکانے لگانا ان ممالک کے محکمہ خوراک کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس چربی کو ختم کرنا محکمہ خوراک کا بہت بڑا سر درد تھا۔ اسے ختم کرنے کے لئیے باضابطہ طور پر اسے جلایا گیا، لگ بھگ 60 سال بعد انہوں نے پھر اس کے استعمال کے بارے میں سوچا تا کہ پیسے بھی کمائے جا سکیں۔ صابن بنانے میں اس کا تجربہ کامیاب رہا۔ شروع میں سور کی چربی سے بنی مصنوعات پر contents کی تفصیل میں pig fat واضح طور پر لیبل پر درج کیا جاتا تھا۔ چونکہ ان کی مصنوعات کے بڑے خریدار مسلمان ممالک ہیں اور ان ممالک کی طرف سے ان مصنوعات پر پابندی عائد کر دی گئی، جس سے ان کو تجارتی خسارہ ہوا۔ 1857 میں اس وقت رائفل کی یورپ میں بنی گولیوں کو برصغیر میں سمندر کے راستے پہنچایا گیا۔ سمندر کی نمی کی وجہ سے اس میں موجود گن پاؤڈر خراب ہو گیا اور گولیاں ضایع ہو گئیں۔ اس کے بعد وہ سور کی چربی کی پرت گولیاں پر لگانے لگے۔ گولیوں کو استعمال کرنے سے پہلے دانتوں سے اس چربی کی پرت کو نوچنا پڑتا تھا۔ جب یہ بات پھیل گئی کہ ان گولیوں میں سور کی چربی کا استعمال ہوا ہے تو فوجیوں نے جن میں زیادہ تر مسلمان اور کچھ سبزی خور ہندو تھے نے لڑنے سے انکار کر دیا، جو آخر کار خانہ جنگی کا باعث بنا۔ یورپی باشندوں نے ان* حقائق کو پہچان لیا اور PIG FAT لکھنے کے بجائے انہوں نے FIM لکھنا شروع کر دیا۔ 1970 کے بعد سے یورپ میں رہنے والے تمام لوگ حقیقت کو جانتے ہیں کہ جب ان کمپنیوں سے مسلمان ممالک نے پوچھا کہ یہ کیا ان اشیا کی تیاری میں جانوروں کی چربی استعمال کی گئی ھے اور اگر ھے تو کون سی ہے...؟ تو انہیں بتایا گیا کہ ان میں گائے اور بھیڑ کی چربی ہے۔ یہاں پھر ایک اور سوال اٹھایا گیا، کہ اگر یہ گائے یا بھیڑ کی چربی ہے تو پھر بھی یہ مسلمانوں کے لئے حرام ہے، کیونکہ ان جانوروں کو اسلامی حلال طریقے سے ذبح نہیں کیا گیا تھا۔ اس طرح ان پر دوبارہ پابندی عائد کر دی گئی۔ اب ان کثیر القومی کمپنیوں کو ایک بار پھر کا نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔! آخر کار انہوں نے کوڈڈ زبان استعمال کرنے کا فیصلہ کیا، تا کہ صرف ان کے اپنے محکمہ فوڈ کی ایڈمنسٹریشن کو ہی پتہ چل سکے کہ وہ کیا استعمال کر رہے ہیں اور عام آدمی اندھیرے میں ہی رہے۔ اس طرح انہوں نے ای کوڈز کا آغاز کیا۔ یوں اجکل یہ E-INGREDIENTS کی شکل میں کثیر القومی کمپنیوں کی مصنوعات پر لیبل کے اوپر لکھی جاتی ہیں، ان مصنوعات میں دانتوں کی پیسٹ، ببل گم، چاکلیٹ، ہر قسم کی سوئٹس، بسکٹ، کارن فلاکس، ٹافیاں، کینڈیڈ فوڈز ملٹی وٹامنز اور بہت سی ادویات شامل ہیں چونکہ یہ سارا سامان تمام مسلمان ممالک میں اندھا دھند استعمال کیا جا رہا ہے۔ سور کے اجزاء کے استعمال سے ہمارے معاشرے میں بے شرمی، بے رحمی اور جنسی استحصال کے رجحان میں بے پناہ اضافہ دیکھنے کو مل رہا ھے۔ لہذا تمام مسلمانوں اور سور کے گوشت سے اجتناب کرنے والوں سے درخواست ھے کہ وہ روزانہ استعمال ہونے والے ITEMS کی خریداری کرتے وقت ان کے content کی فہرست کو لازمی چیک کر لیا کریں اور ای کوڈز کی مندرجہ ذیل فہرست کے ساتھ ملائیں۔ اگر نیچے دیئے گئے اجزاء میں سے کوئی بھی پایا جاتا ہو تو پھر اس سے یقینی طور پر بچیں، کیونکہ اس میں سور کی چربی کسی نہ کسی حالت میں شامل ہے۔

ڈاکٹر ایم امجد خان

میڈیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

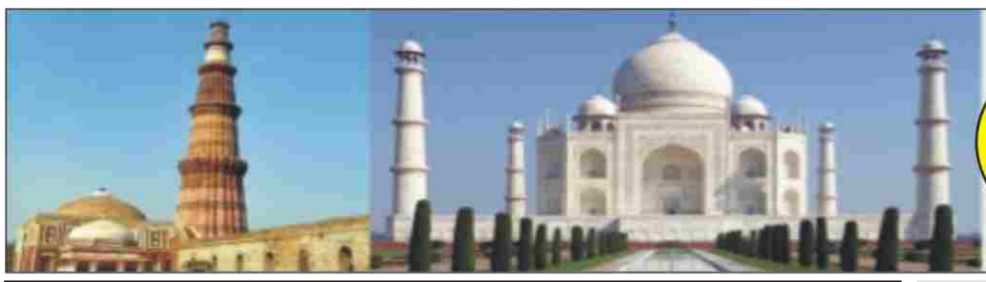

روزنامہ ورق تازہ

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

25 Jan. 2025

ناندیڑ میں مختلف پارٹیوں کے عہدیداروں کی این سی پی میں شمولیت

بلدیاتی انتخابات میں کارکنوں کو متحرک رہنے کی اجیت پوار کی تاکید

ممبئی: 24 رجنوری: این سی پی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے زور دیا ہے کہ آنے والے بلدیاتی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ممبران کو کامیاب کرنے کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ کام کیا جائے۔ ناندیڑ ضلع کے نائگاؤں حلقے کے مختلف پارٹیوں کے تقریباً 50 عہدیداران این سی پی میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر اجیت پوار نے بلدیاتی انتخابات پر توجہ دینے اور پارٹی کو مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ اجیت پوار نے عوام میں مثبت تاثر برقرار رکھنے پر زور دیا اور کہا کہ پارٹی میں نئے کارکنوں کو آگے لانے کی کوشش جاری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ناندیڑ شہر اور ضلع میں این سی پی کی قوت کو بڑھانے کے لیے پارٹی اور حکومت کی جانب سے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ این سی پی کی جانب سے رکنیت سازی مہم شروع کی گئی ہے، جس میں تمام طبقات کے افراد کی شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجیت پوار نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں ملی کامیابی کے بعد عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ اجیت پوار نے کارکنان کو فعال رکھنے کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کرنے پر زور دیا اور واضح کیا کہ این سی پی صرف سیاست ہی نہیں کرتی ہے بلکہ عوام کے تمام طبقات کے مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے کی کوشش بھی کرتی ہے۔ اس موقع پر این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا کہ نئے ارکان کی شمولیت سے پارٹی مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے اجیت عہد کو آگے بڑھاتے ہوئے مستقبل کے منصوبوں پر کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ سنیل تٹکرے نے نئے ارکان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں کارکنوں کو بااختیار بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے ناندیڑ میں رکنیت سازی مہم کو فعال رکھنے کا عزم ظاہر کیا اور پارٹی کی جانب سے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ ناندیڑ ضلع کے نائیگاؤں-دھرم آباد حلقے کے مختلف پارٹیوں کے تقریباً 250 عہدیدار، جن میں ناندیڑ ضلع پریشد کے سابق تعلیمی چیئرمین شیوراج پاٹل بھی شامل ہیں، نے این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر این سی پی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، ریاستی صدر سنیل تٹکرے، ایم ایل اے پرتاپ راؤ چکھلیکر پاٹل، ایم ایل اے شیواجی راؤ گرجے، ایم ایل اے ادریس نائک واڑی، چیف ترجمان آنند پرانجپے، معاون خزانچی سنجے بورگے، ریاستی جنرل سکریٹری لطیف تامبولی سمیت بڑی تعداد میں پارٹی عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

پہلوان سید شعیب کو مہاراشٹر کیسری مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا

ناندیڑ تاریخ۔ احمد نگر میں منعقد ہونے والے مہاراشٹر کیسری مقابلے کے لیے ضلع سطح کے انتخابی امتحان کا انعقاد 24 سمرتھ ویام شالا نواگھاٹ میں کیا گیا۔ اس سلیکشن ٹیسٹ میں ناندیڑ سے تعلق رکھنے والے مشہور پہلوان سید شعیب سید نور نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 92 کلوگرام وزن کے زمرے میں ناندیڑ سے مہاراشٹر کیسری مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ اس نے انہیں کشتی کے سبق سکھائے۔ جگت سنگھ گڈیوالے، عبدالباری استاد، ٹیپا سنگھ استاد، بلویادو استاد، احمد استاد اور ان کے والد سید نور نے وقتاً فوقتاً ان کی رہنمائی کی۔ سید شعیب اس سے قبل تین بار یونیورسٹی سطح کے مقابلوں میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ اس نے جو کامیابی حاصل کی ہے اس پر ہر طرف ان کی تعریف ہو رہی ہے۔ اور 29 جنوری کو احمد نگر میں منعقد ہونے والے مہاراشٹر کیسری مقابلے کے لیے نیک خواہشات۔

نماز معراج کا خصوصی تحفہ ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 24۔جنوری 2025ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں واقعہ معراج النبیؐ کی عظمت اور خصوصیت کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا واقعہ معراج رب العالمین کی طرف سے سرکار دو عالم امام الانبیاء والمرسلین، رحمت للعالمین، خاتم النبینؐ کیلئے ایک عظیم الشان معجزہ ہے، اور یہ اتنا مہتم بالشان ہے جو آپؐ سے پہلے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیھم السلام دنیا میں تشریف لائے، آپؐ کے علاوہ کسی بھی نبی اور رسول کو یہ مقام و مرتبہ اور یہ معجزہ عطا نہیں کیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورہ بنی اسرائیل کی ابتدائی آیات میں اس عظیم واقعہ معراج النبیؐ کا ابتدائی حصہ بیان فرمایا ہے، وہ ذات پاک ہے جو اپنے بندے حضرت محمدؐ کو رات کے وقت مسجد الحرام مکۃ المکرمہ سے مسجد الاقصیٰ بیت المقدس تک سفر کرایا جس کے آس پاس ہم نے دینی اور دنیوی برکتیں رکھی ہیں، دینی برکت یہ ہے وہاں بکثرت حضرات انبیاء کرام علیھم السلام مدفون ہیں اور دنیوی برکت یہ ہے باغات، نہریں، چشموں اور پیداوار کی کثرت تاکہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائبات قدرت کے دکھلائیں بیشک اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے اور بڑے دیکھنے والے ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اس آیت شریفہ میں واقعہ معراج کا جو بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خصوصی اعزاز اور امتیازی معجزہ ہے، مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ تک کا سفر جس کا یہاں ذکر ہے اس کو اسریٰ کہتے ہیں اور یہاں سے جو سفر آسمانوں کی طرف ہوا ہے اس کو معراج کہتے ہیں اور معراج کا ذکر سورۃ النجم کی آیات میں تفصیل سے ہے، واقعہ معراج النبیؐ احادیث متواترہ سے ثابت ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا معراج کی رات سرکار دو عالمؐ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ قدس میں پہنچے آپؐ کا عظیم المرتبت سفر قطعی جسمانی تھا آپؐ خالق کائنات رب العالمین کے دیدار سے مشرف ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے گفتگو فرمائی یہ وہ شرف عالی اور سعادت کبریٰ ہے جو نہ کسی رسول اور نہ کسی نبی اور نہ کسی فرشتے کو حاصل ہوا ہے یہ آپؐ کا سب سے بڑا اعزاز و اکرام ہے جو آپؐ کو رب کی طرف سے عطا کیا گیا ہے، امام الانبیاء والمرسلین تاجدار مدینہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سفر معراج سے واپس آئے تو اپنی امت کیلئے اللہ رب العزت کے دربار سے بہت سارے احکامات اور انعامات لیکر آئے، نماز معراج کا ہی خصوصی تحفہ ہے، نماز مومنوں کی معراج ہے، واقعہ معراج کی برکت سے ہر مسلمان کو رات اور دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے قرب کو حاصل کرنے کا موقع ملا ہے، حدیث میں ہے انسان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قریب اس وقت ہوتا ہے، جب بارگاہ خداوندی میں سجدہ ریز ہوتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ وارفع، مقام و مرتبہ کے مطابق آپؐ کو معراج نصیب ہوئی ہے، پاک پروردگار کا ہم پر کس قدر فضل و کرم، انعام و احسان ہے اپنے حبیب محبوب دو جہاںؐ کے صدقے میں ہمیں محروم نہیں فرمایا بلکہ نماز کے ذریعہ خود سے ہمیں ہم کلام ہونے کی لازوال نعمت عظمیٰ بخشی ہے، یاد رکھیں پانچ وقت کی نمازوں کے اہتمام سے ہی بندگان مومن کو معراج نصیب ہوتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہم واقعہ معراج النبیؐ کا تذکرہ تو بڑے ہی اہتمام سے کرتے ہیں، بڑے ہی ذوق وشوق، الفت و محبت سے کہتے اور سنتے ہیں، اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے، لیکن افسوس تو اس بات کا ہے ہم معراج النبیؐ کے احکامات اور انعامات کو بھول جاتے ہیں، آج ہماری زندگی احکامات خداوندی اور شریعت محمدیؐ سے خالی ہے، ہم رسم و رواج، من گھڑت باتوں پر جان و دل سے فدا ہیں اور یہ سمجھ بیٹھے ہیں ہم سے ہمارا رب راضی اور خوش ہے، حقیقت یہ ہے یہ تو خام خیالی اور دیوانہ پن ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے خاص طور پر نمازوں کا اہتمام کر کے ہم اپنے پاک پروردگار کا قرب اور رضا حاصل کرنے والے بنیں۔

بھیونڈی کرائم برانچ کی بڑی کارروائی

دس کروڑ مالیت کا کیمیکل ضبط، گودام سیل کر دیا گیا

بھیونڈی: 24 رجنوری (شارف انصاری):- بھیونڈی دیہی علاقے میں واقع گودام پٹی میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی طور پر کیمیکل کا ذخیرہ کیا جا رہا ہے۔ بھیونڈی کرائم برانچ نے ایسے ہی ایک کیمیکل اسٹوریج گودام پر کارروائی کرتے ہوئے 10 کروڑ روپے کا کیمیکل ضبط کیا اور گودام کو بھی سیل کر دیا۔ کرائم برانچ بھیونڈی کی اس ضبطی کارروائی سے گودام کے مالکان میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے جو غیر قانونی طور پر خطرناک کیمیکل ذخیرہ کر رہے تھے۔ بھیونڈی تعلقہ کے تحت پورنا گرام پنچایت کے ڈالمل کمپاؤنڈ میں نکھل ویئر ہاؤسنگ کا گودام ہے۔ یہاں کل 18 گوداموں میں سے ایک گودام کے مالک باجی راؤ سداشیو چکنے نے اپنے فائدے کے لیے جان بوجھ کر مختلف کیمیائی مادوں کو ذخیرہ کیا تھا۔ مندرجہ بالا انتہائی خطرناک اور آتش گیر کیمیکلز کو یہ جانتے ہوئے کہ ان کیمیکلز کو ایک ساتھ ذخیرہ کرنے کے لیے متعلقہ محکمے سے اجازت لیے بغیر غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیا گیا تھا، یہ جانتے ہوئے کہ اس سے انسانی جانوں اور جانوروں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہوگا، ماحولیاتی انحطاط کا سبب بنے گا، پھر بھی بغیر کسی حفاظتی اقدام یا احتیاط کے منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ کرائم برانچ بھیونڈی کی ٹیم نے گودام پر چھاپہ مار کر گودام کے مالک سے 1 کروڑ روپے کا آتش گیر اور خطرناک کیمیکل ضبط کر لیا اور گودام کے مالک باجی راؤ سداشیو چکنے کے خلاف نارپولی تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا۔

بھیونڈی ٹریفک پولیس سب ڈویژن نے کلیان ناکہ میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا

بھیونڈی: 24 رجنوری (شارف انصاری):- 35 ویں روڈ سیفٹی ویک کے تحت تھانے پولیس کمشنریٹ ٹریفک ڈیپارٹمنٹ، بھیونڈی ٹریفک پولیس سب ڈویژن کلیان ناکہ بھیونڈی اور نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ ہیومینیٹیرین فیڈریشن، مہاراشٹر نے ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس کیمپ میں تمام ٹریفک پولیس ملازمین، رکشہ ڈرائیوروں اور عام شہریوں کو مفت بلڈ ٹیسٹ، ادویات، مفت ایکسرے، مفت نگہداشت کے مشورے، فری فالو اپ جیسی سہولیات سے استفادہ کیا گیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس، ٹریفک پولیس ڈویژن، تھانے کمشنریٹ، شرد نوریتی اوہول اور سینئر پولیس انسپکٹر، ٹریفک پولیس سب ڈویژن، بھیونڈی، سدھاکر کھوت، پولیس سب انسپکٹر، راجندر ڈینڈے اور ڈاکٹر بشریٰ سید میڈم ٹی، بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن انچارج، سماجی کارکن عبداللطیف بابا اور تمام معززین موجود تھے۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی نے کیمپ میں موجود تمام ڈاکٹروں اور ان کی ٹیم کو سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کے آخر میں پی ایس آئی راجندر ڈینڈے نے روڈ سیفٹی کا حلف پڑھا اور تنظیم کے صدر جبار شیخ نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں تنظیم کے عہدیداران اقبال احمد صدیقی (نائب صدر مہاراشٹر)، ابراہیم ملباری (سکریٹری مہاراشٹر)، ذاکر حسین مومن نائب صدر تھانے ضلع، نوید شیخ (جنرل سکریٹری ضلع تھانے)، مجاہد شیخ صدر میڈیکل سیل۔، معین شیخ (ایگزیکٹیو صدر بھیونڈی)، عفان خان (نائب صدر) بھیونڈی) ایاز انصاری وغیرہ موجود تھے۔

طلباء کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی حتمی کوشش

الہدی پبلک اسکول میں اج 18 واں تعلیمی وثقافتی پروگرام

ناندیڑ 24 جنوری (راست) ناندیڑ شہر کے دیگلورناکہ انور گارڈن میں آج یعنی بتاریخ 25 جنوری بروز ہفتہ کے روز بوقت صبح ٹھیک 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک اسکولی طلباء وطالبات کا 18 واں تعلیمی وثقافتی پروگرام منعقد ہونے جا رہا ہیں۔ جس میں مہمانان خصوصی کے طور پر الحاج محمد حنیف صاحب (صدر رفائی این جی او)، محمد رفیق صاحب (ممبر رفائی این جی او)، محمد عارف شیخ سر (سکریٹری رفائی این جی او) کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیات اس سالانہ جلسہ و ثقافتی پروگرام میں شرکت درج کرنے والے ہیں۔ واضح ہو کہ الہدی پبلک اسکول کے تعلیمی و ثقافتی سالانہ پروگرام میں چھوٹے چھوٹے اسکولی طلباء انور گارڈن میں حمد، نعت شریف، ترانے، ڈرامے حب الوطنی پر قومی گیت پیش کریں گے۔ اسی طرح طرح انور گارڈن میں فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کیا جا رہا ہیں۔ جس میں اسکولی طلباء اپنے گھروں سے مختلف اقسام کے لذیذ ڈیشیش پکا کر لائیں گے اور اسکولی طلباء میں پیسے دے کر فروخت کریں گے۔ مزید معلومات دیتے ہوئے محمد عارف شیخ سر نے کہا کہ اس طرح کے فوڈ فیسٹیول لینے کا مقصد ان طلباء میں کچھ نیا کرنے کا حوصلہ بھی پیدا ہوا ہے اور یہ بات بھی اُن کی سمجھ میں آئے کہ گھر میں ان کی والدہ محترم کس طرح محنت مشقت کر کے گھریلو اشیاء تیار کرتی ہیں۔ اور ان کے والد محترم کس طرح ہر موسم میں سخت محنت و مشقت کر کے پیسے کماتے ہیں۔ محمد عارف شیخ سر نے عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ 25 جنوری کو صبح 8 بجے سے 2 بجے تک بمقام انور گارڈن دیگلورناکہ علاقہ میں منعقد ہونے جا رہا تعلیمی وثقافتی پروگرام میں ضرور تشریف لائیں۔

تھانے ضلع میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے

چیف سکریٹری اور تھانے کی سرپرست سکریٹری سجاتا سونک کی ہدایت

تھانے: 24 رجنوری (آفتاب شیخ) مہاراشٹر کی چیف سکریٹری اور تھانے ضلع کی سرپرست سکریٹری سجاتا سونک نے تھانے ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت پر مکمل کرنے کی سختی سے ہدایت دی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عوام کی شکایات کا بروقت اور مثبت انداز میں حل ہونا چاہیے۔ یہ ہدایات انہوں نے ضلع کلکٹر کے دفتر میں منعقدہ 100 روزہ ایکشن پلان کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیں۔ اس اجلاس میں متعلقہ افسران اور اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی اور اگلے 100 دنوں میں عملدرآمد کے لیے منصوبے پیش کیے۔ اجلاس میں تھانے میونسپل کارپوریشن کمشنر سوربھ راؤ، تھانے پولیس کمشنر آشوتوش ڈمبرے، کلیان ڈومبیولی میونسپل کمشنر ڈاکٹر اندرانی جاکھڑ، الہاس نگر میونسپل کارپوریشن کمشنر، اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ چیف سکریٹری نے اجلاس کے دوران کہا کہ تمام محکمے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کے لیے مربوط کوششیں کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی حکومت کے گڈ گورننس کے منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے تمام افسران اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائیں۔ ضلع کلکٹر اشوک شنگارے نے کمپیوٹر پریزنٹیشن کے ذریعے 100 روزہ ایکشن پلان کی تفصیلات پیش کیں، جن میں اسٹیٹ سروس گارنٹی ایکٹ، شکایات کے ازالے کے نظام، اور دیگر ترقیاتی اہداف شامل ہیں۔ چیف سکریٹری نے افسران کو یقین دلایا کہ کسی بھی رکاوٹ کی صورت میں وہ براہ راست رابطہ کریں اور ہر مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت اور خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اجلاس میں کوکن ڈویژنل کمشنر راجیش دیشمکھ اور دیگر افسران نے بھی اپنی آراء پیش کیں اور منصوبوں کے نفاذ کے حوالے سے تجاویز دیں۔

طلاق شدہ عورت کا کھلا خط

ایک عورت نے طلاق ہونے کے بعد دل کو چھو لینے والا خط معاشرے کے نام لکھا! لکھتی ہے میرے شوہر سے تھوڑی کہا سنی ہونے کے بعد میں میکے جا کر رہنے لگی وہ مجھے میکے لینے آئے تھے لیکن اس وقت کچھ رشتہ دار اور میکے کے لوگوں کی باتوں میں آکر میں ساتھ نہیں گئی الٹا ان کو جہیز کی کیس میں دھوکے سے پھنسا دی تب مجھے بڑا مزہ آیا کے یہ لوگ کورٹ کچہری کے چکر لگاتے رہے گے کیس جھوٹا تھا تو میرے شوہر باعزت بری ہو گئے میرا طلاق ہو گیا ان کی دوسری شادی بھی ہو گئی آٹھ سال ہو چکے ہیں میں گھر پر ہی بیٹھی ہوں تعلیم یافتہ ہوں بچوں کو ٹیوشن پڑھا کر اپنا خرچ چلاتی ہوں اپنے ماں باپ کے گھر میں ایک کام والی بائی جیسی زندگی گزار رہی ہوں۔ میں تمام جو ناراض ہو کر اپنے ماں کے یہاں بیٹھی ہو ان سے کہنا چاہتی ہوں اپنے شوہر کے گھر لوٹ جائے کیوں کہ طلاق شدہ سے زیادہ بیوہ کی زندگی سکون کی ہوتی ہے ایک طلاق شدہ پر ہزاروں الزامات لگائے جاتے ہیں جیسے کسی سے موبائیل پر بات کرتی ہوگی، کسی کے ساتھ چکر ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ۔۔۔

آصف پلاسٹک والا

ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱

9323793996

الحمد ایجوکیشن سوسائٹی، بھیونڈی کے تمثیلی مشاعرے کا شاندار انعقاد

بھیونڈی: 24 رجنوری (شارف انصاری):- اردو زبان کے فروغ میں مشاعروں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، مشاعرے ہماری تہذیب و ثقافت کی پہچان ہوتے ہیں۔ اردو زبان کو فروغ دینے میں مشاعرے کل بھی اہم کردار نبھاتے رہے ہیں اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ الحمد ایجوکیشن سوسائٹی، بھیونڈی اردو زبان کو ترقی دینے کے مقصد سے مسلسل سرگرم عمل ہے جس کے حصول کے لیے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اسی ضمن میں سنیچر 18 جنوری 2025 کو الحمد ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے میدان پر مختلف اسکولوں اور کالجوں کے اساتذہ کے ذریعے تمثیلی مشاعرے کی خوبصورت محفل منعقد کی گئی۔ تمثیلی مشاعرے کی صدارت مشہور و معروف شاعر مرزا اسد اللہ خان غالب (سید رضوان علی) نے کی۔ افتتاح پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری نے کیا۔ اس شان دار تقریب میں حسرت موہانی، فراق گورکھپوری، پروفیسر وسیم بریلوی، ساغر اعظمی، اجمل سلطان پوری، نور اندوری، نواز دیوبندی، نعیم اختر خادمی، عزم شاکری، رفیق شادانی، احمد سلمان، الطاف ضیاء، عمران پرتاپ گڑھی، واحد انصاری اور ندیم شاد کے علاوہ معروف ناظم مشاعرہ انور جلال پوری (سرفراز مرمکر) کی تمثیل انھیں کے گیٹ اپ اور انداز میں پیش کی گئی۔ حاضرین محفل نے تمام تمثیلی شاعروں کے ذریعے حقیقت سے قریب ترین پیش کش کی خوب ستائش کی۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی پرنسپل مرتضیٰ محمد مصطفی تھے۔ مشاعرے کے کنوینر عبدالعزیز انصاری نے مہمانان محمد رفیع انصاری، پرنسپل شبیر فاروقی، مخلص مدعو، محمد حسین خان، غلام محمد خان، طارق خان، ظفر عالم خان وغیرہ کا استقبال کیا۔ الحمد ایجوکیشن سوسائٹی کے جنرل سکریٹری اور سرپرست ریاض الدین خان نے جملہ مہمانان اور تمثیلی شعرا کی خدمت میں گل پیش کیا۔ اس موقعے پر سوسائٹی کے عہدے داران اور اراکین کے علاوہ باذوق سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں مشاعرہ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر نیاز احمد اعظمی، قیام الدین خان، ڈاکٹر مطیع اللہ خان، مولانا شہروز، شمیم احمد انصاری، ابوالکلام شیخ، ندیم احمد اعظمی، سیف اللہ خان کے علاوہ، مومن شرجیل، اخلاق احمد اور جملہ اسٹاف کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ مومن محمد کے اظہار تشکر کے بعد یہ خوب صورت تمثیلی مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔

جیو بھارت فون پر فری میں ملے گا یو پی آئی پیمنٹ الرٹ

• جیو یوم جمہوریہ پر ساونڈ پے سروس لانچ کرے گا

ممبئی، 24 جنوری۔ 2025۔ جیو یوم جمہوریہ پر جیو ساونڈ پے سروس شروع کرے گا۔ یہ سہولت زندگی بھر کے لیے جیو بھارت فون پر مفت دستیاب رہے گی۔ دراصل، جیو ساونڈ پے سے آپ بغیر کسی ساونڈ باکس کے UPI ادائیگی کے الرٹس حاصل کر سکیں گے۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا فیچر ہے جو ہندوستان میں کسی بھی موبائل فون پر دستیاب ہے۔ ملک کے 5 کروڑ سے زیادہ چھوٹے کاروباریوں اور چھوٹے تاجروں کو اس سے براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ کمپنی کے مطابق جیو ساونڈ پے ایک بے مثال اختراع ہے۔ جو ہر UPI پیمنٹ کا فوری، کثیر لسانی آڈیو الرٹ پیغام دے گا۔ اس سے چھوٹے گروسری اسٹورز، سبزی فروشوں اور سڑک کے کنارے کھانا فروشوں کے لیے کاروبار کرنا آسان ہو جائے گا۔ موجودہ چھوٹے اور مائیکرو تاجر ساؤنڈ باکس کے لیے تقریباً 125 روپے ماہانہ ادا کرتے ہیں۔ جیو ساونڈ پے پر اب مفت میں دستیاب اس سروس کے ساتھ، جیو بھارت فون استعمال کرنے والے سالانہ 500,1 روپے تک کی بچت کر سکیں گے۔ جیو بھارت فون تقریباً ایک سال قبل لانچ کیا گیا تھا اور اسے دنیا کا سب سے سستا 4G فون مانا جاتا ہے، جس کی قیمت صرف 699 روپے ہے۔ اس طرح سے، نیا جیو بھارت فون خریدنے والا کوئی بھی تاجر صرف 6 ماہ میں فون کی پوری قیمت وصول کر سکتا ہے۔ جمہوریہ ہند کے 75 سال منانے کے لیے، جیو، جیو ساونڈ پے پر جدید موسیقی میں وندے ماترم کی دھنیں پیش کرتا ہے۔ جیو کے پریزیڈنٹ سنیل دت نے کہا کہ جیو' ہر ہندوستانی کو بااختیار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے میں یقین رکھتا ہے جیو بھارت پر مفت جیو ساونڈ پے کی خصوصیت اور وندے ماترم کی روح پرور پیشکش کے ساتھ، ہم ہندوستان کے جذبے کا جشن منا رہے ہیں ڈیجیٹل انڈیا کی حقیقی تعمیر کے اپنے عزم کا اعادہ کر رہے ہیں۔

آئی سی سی کی یہ کیسی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر' جس میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا ایک بھی کھلاڑی نہیں!

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 2024 کی بیسٹ ونڈے ٹیم کا آج اعلان کر دیا۔ اس میں گزشتہ سال ایک روزہ کرکٹ میں بہترین کارکردگی پیش کرنے والے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ حالانکہ اس ٹیم کو دیکھ کر بے حد حیرانی ہوتی ہے، کیونکہ اس ٹیم میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ جیسی مضبوط ٹیم کا ایک بھی کھلاڑی شامل نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ آخر آئی سی سی کی یہ کیسی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر' ہے جس میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا ایک بھی کھلاڑی نہیں۔ لیکن اس کے پیچھے ایک بڑی وجہ ہے۔ دراصل ہندوستان نے 2024 میں صرف 3 یک روزہ میچ ہی کھیلے تھے۔ یہ تینوں میچ سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے تھے جو ایک سیریز کا حصہ تھے۔ یہ سیریز ہندوستانی ٹیم 0-2 سے ہار گئی تھی۔ سیریز کا ایک میچ ٹائی ہوا تھا۔ آسٹریلیا کی بات کی جائے تو اس نے 12 یک روزہ میچ کھیلے تھے اور اس کی ٹیم ہمیشہ نئی نظر آئی۔ یعنی الگ الگ کھلاڑیوں کو موقع دیا گیا جس سے کوئی بھی کھلاڑی ایسا کارنامہ انجام نہیں دے سکا کہ آئی سی سی کی ونڈے ٹیم آف دی ایئر میں جگہ بنا پاتا۔ جنوبی افریقہ نے بھی 2024 میں کافی کم میچ کھیلے۔ ان بڑی ٹیموں کے 2024 میں کم میچ کھیلنے کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ اس سال 'ٹی-20 عالمی کپ' کھیلا گیا تھا۔ اسی لیے یہ تینوں ہی ٹیمیں منصوبہ بندی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 'ٹی-20' میچ ہی کھیلتی نظر آئیں۔ 2024 میں سری لنکا، پاکستان اور افغانستان کی ٹیمیں سب سے زیادہ یک روزہ کرکٹ کھیلتے ہوئے نظر آئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آئی سی سی کی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر 2024' میں ان تینوں ٹیموں کے کھلاڑی زیادہ ہیں۔ اس ٹیم میں سری لنکا کے سب سے زیادہ 4 کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے 3-3 کھلاڑی اس ٹیم کا حصہ ہیں، جبکہ ویسٹ انڈیز کے ایک کھلاڑی نے بھی اس 'الیون' میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ اس ٹیم پر نظر ڈالی جائے تو آئی سی سی نے پلیئنگ الیون میں صائم ایوب اور رحمان اللہ گرباز کو بطور سلامی بلے باز منتخب کیا ہے۔ پاتھم نسانکا نمبر 3 پر اور کسل مینڈس نمبر 4 پر رکھے گئے ہیں۔ مینڈس کو ہی وکٹ کیپر بھی بنایا گیا ہے اور سری لنکائی کپتان چرت اسالنکا پانچویں نمبر پر رکھے گئے ہیں، اور وہی اس 'بیسٹ الیون' کے کپتان بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے شرفین ردرفورڈ کا رکھا گیا ہے۔

شاہد کپور کی فلم "دیوا" کے میکرز نے عوام کی ڈیمانڈ پوری کر دی، حیرت انگیز "مرزی چا ملک" کا آڈیو لانچ کر دیا

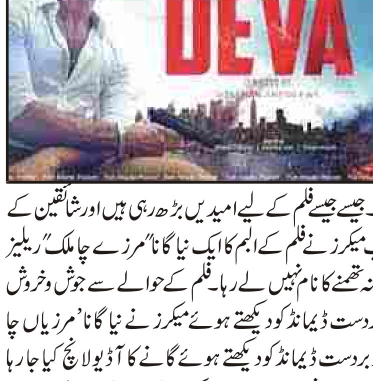

ممبئی: 24 رجنوری (ایم ملک) زی اسٹوڈیو اور رائے کپور فلمز کی ایکشن تھرلر فلم 'دیوا' کا ٹریلر ناظرین میں زبردست ہلچل مچا رہا ہے۔ شاہد کپور اور پوجا ہیگڑے کی زبردست پرفارمنس اور سنسنی خیز ایکشن سیکوینس اس کو ایک بہترین سنیما تجربہ بنانے کا وعدہ کرتے ہیں۔ جیسے جیسے فلم کے لیے امیدیں بڑھ رہی ہیں اور شائقین کے جوش و خروش کی سطح بڑھ رہی ہے، اب میکرز نے فلم کے البم کا ایک نیا گانا "مرزے چا ملک" ریلیز کیا ہے۔ دیوا کے لیے لوگوں کا دیوانہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ فلم کے حوالے سے جوش و خروش دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔ اس زبردست ڈیمانڈ کو دیکھتے ہوئے میکرز نے نیا گانا 'مرزیاں چا ملک' جاری کر دیا ہے۔ سامعین کی زبردست ڈیمانڈ کو دیکھتے ہوئے گانے کا آڈیو لانچ کیا جا رہا ہے۔ یہ گانا فلم کے پہلے سے بڑھتے ہوئے جوش میں مزید اضافہ کرے گا۔ اس گانے کے پوسٹرز پر سامنے آنے کے بعد سے لوگوں میں اس کے بارے میں کافی جنون ہے۔ مزید یہ کہ جب سے اس گانے کو فلم کے ٹیزر اور ٹریلر لانچ ایونٹس میں ٹیلنٹ کی انٹری کے دوران استعمال کیا گیا ہے، لوگ اس کی دھن کے دیوانے ہو گئے ہیں۔ اب، یہ گانا سامعین کو اس ایکشن سے بھرپور فلم کے ایک اور دلچسپ پہلو کی طرف لے جاتا ہے۔ معروف ملیالم فلمساز روشن اینڈریوز کی ہدایت کاری اور زی اسٹوڈیوز اور رائے کپور فلمز کی پروڈیوس کردہ دیوا ایک طاقتور اور دھماکہ خیز ایکشن تھرلر ہے۔ یہ فلم 31 جنوری 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے جا رہی ہے۔

ہومبلے فلمز نے کنتارا کے لیے عظیم جنگی سلسلے شوٹ کیے: باب 1!

ممبئی (ایم ملک) ہومبلے فلمز کی کنتارا جس میں ریشب شیٹی نے مرکزی کردار ادا کیا تھا، دنیا بھر میں ایک زبردست کامیابی حاصل کی۔ فلم نے جائزوں کا آغاز کیا، ناقدین اور سامعین دونوں نے اس کے طاقتور ایکشن، دلچسپ کہانی، اور رشبھ شیٹی کی شاندار کارکردگی کی تعریف کی۔ ان کی اداکاری نے ہر سین کو یادگار بنایا اور فلم کو سینما کے شاہکار کا درجہ دیا۔ زبردست کامیابی کے بعد میکرز نے کنتارا: چیپٹر 1 کا اعلان کیا ہے جس نے مداحوں میں زبردست جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔ پوسٹرز نے پہلے ہی اس کی ریلیز کے لیے شائقین کو جھنجھوڑ کر رکھا ہوا ہے، اور بنانے والے اسے شاندار بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ اس وقت ایک بڑے جنگی سلسلے کی شوٹنگ کی جا رہی ہے، جس میں متعدد بین الاقوامی ماہرین اور ایک بہت بڑا عملہ شامل ہے۔ انڈسٹری کے ایک ذرائع کے مطابق، ہمبلے فلمز اس وقت کنتارا: چیپٹر 1 کے لیے ایک بڑے پیمانے پر جنگی سلسلے کی شوٹنگ کر رہی ہے۔ پروڈکشن ہاؤس نے اس کے لیے ایک بڑے عملے اور کئی بین الاقوامی ماہرین کے ساتھ کام کیا ہے۔

صلاح الدین ایوبی میموریل اسکولز اینڈ کالجیز کا جشن طلائی

بھیونڈی: 24 رجنوری: (شارف انصاری):- 24 جنوری 2025 بعد نماز جمعہ تقریباً تین بج کر 30 منٹ پر صلاح الدین ایوبی میموریل اردو اسکولز اینڈ کالجیز کے وسیع و عریض میدان پر

ادارے پی-ڈبلیو-اے کا تقریب جشن طلائی بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ جس میں سالانہ جلسہ تقسیم انعامات اور ثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس جلسے کی مسند صدارت پر جی ایم مومن ویمنز کالج کی سابقہ پرنسپل محترمہ ناہید اعظم جلوہ افروز رہیں۔ علاوہ ازیں محترمہ ڈاکٹر بشریٰ یوسف شیخ (چیف میڈیکل آفیسر بھیونڈی)، محترمہ وحیدہ حفیظ الرحمن (سابقہ پروفیسر جی اے مومن ویمنز کالج)، محترمہ سیدہ تبسم ناڈکر (ادیبہ، شاعرہ اور افسانہ نگار) بحیثیت مہمان اعزازی رونق افروز رہیں۔ ادارے کے جنرل سکریٹری جلیس احمد اعظمی صاحب اور دیگر منتظمین نے اسٹیج کو زینت بخشی۔ حسب روایت تقریب کا آغاز خان صائمہ اور انصاری نبا کی قرأت سے ہوا۔ بارگاہ خداوندی میں مدیحہ مظہر حسین نے حمد کا نظرانہ پیش کیا۔ مادر علمی سے مترنم انداز میں عقیدت کا اظہار ندا و ہمنوا نے کیا اور عائشہ و ہمنوا اردو پرائمری اسکول کی طالبات نے استقبالیہ گیت پیش کیا۔ جونیئر کالج کی معلمہ مومن ثمرین نے مہمانان کا تعارف اور گل پیشی کی رسم ادا کی اردو ہائی اسکول کی صدر مدرسہ ڈاکٹر خان عطیہ بدیع الزمان نے سالانہ روداد پیش کی۔ بعد از اعزازی جنرل سکریٹری جلیس اعظمی صاحب نے ادارے کی روداد ور پورٹ پیش کی۔ مستقبل کے منصوبے بیان کیے اور بتایا کہ ادارے نے کھرڈی کے قریب 100 ایکڑ زمین خرید لی ہے اور مخلص اور مخیر اہلیان شہر کے تعاون سے انشاء اللہ بہت جلد اس کیمپس میں تعلیمی سرگرمیوں کے لیے تعمیری کام کا آغاز کیا جائے گا۔ بعد از بدست مہمانان نمایاں کارکردگی کرنے والی طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ محترمہ سیدہ تبسم صاحبہ نے ادارے کو جشن طلائی کی مبارکباد پیش کی۔ انعامات حاصل کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور والدین و اساتذہ اور تعلیم کی اہمیت پر مختصر اور جامع گفتگو پیش کی۔ ڈاکٹر بشریٰ یوسف صاحبہ نے اپنے کلام میں طالبات سے کہا کہ تعلیم اور صحت میں توازن برقرار رکھنا بھی اشد ضروری ہے۔ سرکار کی مختلف اسکیم و سہولیات نیز ٹی بی کے مرض پر تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ سابقہ پروفیسر محترمہ وحیدہ حفیظ الرحمن صاحبہ نے ادارے کو جشن طلائی کی مبارکباد پیش کی۔ انعام یافتگان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ علاوہ ازیں ادارے کی ترقی کے لیے صدق دل سے دعا کی۔ محترمہ ناہید اعظم صاحبہ نے خطبہ صدارت میں جشن طلائی پر مدعو کیے جانے پر ادارے کا شکریہ ادا کیا۔ انعام یافتہ طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے آپ خود اپنے آپ کو سراہیں۔ والدین اور تعلیم کی افادیت پر سیر حاصل گفتگو پیش کی۔ نیز ادارے کی ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈی-ایل-ایڈ کالج کی صدر مدرسہ محترمہ کہکشاں کے تشکرانہ الفاظ پر تقریب بحسن خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ بعد از ثقافتی پروگرام کا آغاز ہوا۔ جس میں کے جی تا کالج کے طلبہ و طالبات نے حرکاتی گیت، نظمیں، حب الوطنی گیت اور ڈرامے وغیرہ پیش کر کے مہمانان و ناظرین کا دل موہ لیا۔ اس تقریب کی کامیاب نظامت کا فریضہ مومن سمرین، خان شبینہ، انصاری حنا جبین اور معلم نسا نے انجام دیا۔

آنند نگر قتل معاملے میں 6 ملزمین گرفتار

ناندیڑ: 24 جنوری (ورق تازہ نیوز) آنند نگر میں 22 جنوری کی شام ایک 17 سالہ لڑکے کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کا قتل کرنے والے چھ نابالغوں کو ہوائی اڈے کی پولیس نے انتہائی تیزی کے ساتھ 48 گھنٹوں کے اندر حراست میں لے لیا ہے۔ تعلیم کے لیے آنے والے بچے کیسے جرائم کی طرف مائل ہو رہے ہیں، اس کی وجوہات کیا ہیں، اس کے حل کیا ہیں۔ یہ سب تب ہی رکے گا جب سماجی سطح پر بحث ہو اور کوئی حل نکالا جائے۔ 22 جنوری کو آنند نگر میں راج مال میں شام کے وقت ایک 17 سالہ لڑکے کا تیز دھار ہتھیاروں سے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔ زخمی بچہ سائیناتھ پرکاش کولیکر (17) ساکن۔ اکھاڑا بالاپور ضلع ہنگولی کو اسپتال لے جایا گیا۔ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی اس کی موت ہوگئی۔ اس مقام پر سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر اور اپنی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے ہوائی اڈے کے پولیس انسپکٹر گنیش چوہان، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر سنتوش جونڈھے، پولیس سب انسپکٹر ونود سائی، خواتین پولیس سب انسپکٹر بوبڈے کے ساتھ پولس انفورسمنٹ افسران دارا سنگھ راٹھوڑ، ری کلتھے، ڈوئیفوڈ، شیخ جاوید، ناگناتھ سوامی، اراکا از را مانے، شیخ شعیب اور ہرپریت سنگھ سکھائی نے پہلے تین اور اب تین اس طرح چھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ یہ تمام ملزمین نابالغ بتائے جاتے ہیں مگر فی الحال قتل کی وجوہات کا علم نہیں ہوسکا ہے۔ مگر کئی وجوہات بتائی جا رہی ہیں۔

ضلع میں " گھر گھر آئین " کا اقدام

ناندیڑ:24 جنوری (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے شہریوں کے لئے ایک اہم اور حوصلہ افزا پروگرام ہے! بھارتی آئین کی 75 سال پورے ہونے کی مناسبت سے، اس امرت مہوتسو کی صورت میں آئین کی تمہیدی کا پڑھنا، اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے شہریوں میں آئینی حقوق اور فرائض کے بارے میں بیداری بڑھانا ایک بہترین خیال ہے۔ ناندیڑ ضلع کے شہریوں کو اور آئین کے مطابق کام کرنے والے تمام محکموں کے افسران/ ملازمین کو آئین کا تعارف دینے کے لئے، بھارتی آئین کی 75 سال پورے ہونے کی مناسبت سے، 2024-25 سے آئین امرت مہوتسو 2024-25 " گھر گھر آئین " کا اقدام منایا جائے گا۔ بھارتی آئین کے بارے میں بیداری اور آئینی حقوق اور فرائض کے بارے میں شہریوں میں بیداری بڑھانے کے لئے، 2024-25 کے اس امرت مہوتسو سال میں آئین امرت مہوتسو 2024-25" گھر گھر آئین " کا پروگرام سال بھر منایا جائے گا۔ سرکاری فیصلہ، مورخہ 10 اکتوبر، 2024 کے مطابق جاری کئے گئے ہیں اور 26 جنوری 2025 یوم جمہوریہ کے موقع پر آئین امرت مہوتسو کے موقع پر " گھر گھر آئین " کا پروگرام منایا جائے گا۔ اس لئے، مہاراشٹر حکومت کے سماجی انصاف وخصوصی مدد محکمہ کے تحت، اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود ناندیڑ کے دفتر سے آئین کی تمہیدی کا پڑھا جائے گا۔ نیز، اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود کے دفتر کے تحت سرکاری رہائش گاہیں، سرکاری رہائشی اسکولوں میں 26 جنوری کو بھارتی آئین کے بارے میں معلوماتی پروگرام بھی منعقد کئے جائیں گے۔ جگہ جگہ آئین کی تمہیدی کا نمائشی شکل میں تقسیم کر کے " گھر گھر آئین " کا پروگرام منایا جائے گا۔ محترم گارڈین وزیر صاحب کے ہاتھوں 26 جنوری یوم جمہوریہ کے جھنڈا کشائی کے فوراً بعد آئین کی تمہیدی کا کاپی معززین کو پیش کی جائے گی۔ 26 جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پر بھارتی آئین کی 75 سال پورے ہونے کی مناسبت سے آئین کی تمہیدی کا اجتماعی پڑھا جائے گا، اور ناندیڑ ضلع کے تمام شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کریں۔ یہ اپیل شیوآنند منگری، اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود ناندیڑ نے کی ہے۔

ریت کے ڈیلر سے رشوت لینے والے دو پولیس افسران گرفتار

کنڈلواڑی:24 جنوری۔(ورق تازہ نیوز) سرکاری ریت ڈپو سے ریت کی نقل وحمل جاری رکھنے کے لیے کنڈلواڑی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں بغیر کسی کارروائی کے 17000 روپے رشوت لیتے ہوئے کنڈلواڑی پولیس اسٹیشن کے دو پولیس افسران کو رشوت ستانی کے محکمے نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا ہے۔ یہ کارروائی 23 جنوری کو دوپہر 2 بجے کے قریب کی گئی ہے۔ اس کارروائی کی وجہ سے پولیس فورس میں ہلچل مچ گئی ہے۔ اس حوالے سے تفصیلی معلومات کے مطابق شکایت کنندہ نے شکایت میں بتایا کہ اس کے پاس ایک ہائیوا ہے اور وہ سرکاری ریت ڈپو سے قانونی اجازت نامے کے مطابق ریت کی نقل وحمل کرتا ہے۔ کنڈلواڑی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں ریت کی نقل وحمل کرتے ہوئے، اس پر کوئی پولیس کارروائی نہ کرنے کے لیے، کنڈلواڑی پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بھاگوت ناگرگوئے اور پولیس سب انسپکٹر نارائن شندے نے شکایت کنندہ سے 25000 روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت کنندہ کو یقین تھا کہ 25000 روپے کا مطالبہ رشوت ہے، اس لیے اس نے ناندیڑ کے رشوت ستانی کے محکمے میں شکایت درج کرائی۔ اس کے بعد 23 جنوری کو کنڈلواڑی پولیس اسٹیشن میں ہی جال بچھایا گیا تھا۔ اس میں 25000 روپے کا مطالبہ کیا گیا تھا اور سمجھوتے کے تحت 17000 روپے پولیس سب انسپکٹر نارائن شندے نے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بھاگوت ناگرگوئے کی موجودگی میں قبول کیے۔ ملزمان اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بھاگوت ناگرگوئے اور پولیس سب انسپکٹر نارائن شندے کو رشوت ستانی کے محکمے نے حراست میں لے لیا ہے اور کنڈلواڑی پولیس اسٹیشن میں اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ اس کارروائی کو ناندیڑ کے رشوت ستانی کے محکمہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سندیپ پالوی، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنجے تنگر، پولیس ڈی ایس پی پرشانت پوار کی رہنمائی میں پولیس انسپکٹر پریتی جادھو، پولیس اہلکار راجیش راٹھوڑ، بالاجی میکالے، ایشور جادھو وغیرہ نے انجام دیا ہے۔ ایک ہی وقت میں پولیس فورس کے دو افسران کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑنے کی وجہ سے پولیس فورس میں بڑی ہلچل مچ گئی ہے۔

ایٹراسٹی ایکٹ پر شعور بیداری ورکشاپ

ناندیڑ:24 جنوری۔(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ میں 24 جنوری کو ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (بارٹی) پونے، مہاراشٹر حکومت کے سماجی انصاف و خصوصی مدد محکمہ کی خود مختار تنظیم کی طرف سے، شیڈولڈ کاسٹس اور شیڈولڈ ٹرائبس (مظالم سے بچاؤ) قانون 1989 اور ترمیم شدہ ایکٹ 2016 پر ایک روزہ شعور بیداری ورکشاپ منعقد کیا گیا۔ ورکشاپ کا موضوعات ''شیڈولڈ کاسٹس اور شیڈولڈ ٹرائبس'' (مظالم سے بچاؤ) قانون 1989 ترمیم شدہ ایکٹ 2016 تھا۔ خصوصی شرکاء میں معزز جیتیندر جادھو، پروبیشنری پولیس سپرنٹنڈنٹ (ناندیڑ)- ورکشاپ کے صدر ابھجیت راوت (آئی اے ایس)، کلکٹر ناندیڑ - افتتاحی مقرر ڈاکٹر اشونی جگتاپ (ڈی وائی ایس پی) ناندیڑ- خصوصی مہمان محترمہ چھایا کولال، ممبر سکریٹری و ڈپٹی کلکٹر ضلع کاسٹ سرٹیفکیٹ ویریفکیشن کمیٹی ناندیڑ، محترمہ شفقت آمنہ، اسسٹنٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ بھوکر تھیں۔ یہ ورکشاپ شیڈولڈ کاسٹس اور شیڈولڈ ٹرائبس کے حقوق اور قوانین کے بارے میں شعور بیداری پیدا کرنے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ سب سے پہلے، مہاپروش کی تصویر پر معززین کے ہاتھوں پھولوں کی مالا پیش کر کے اور دیپ روشن کر کے ورکشاپ کا آغاز کیا گیا۔ ابھجیت راوت، کلکٹر ناندیڑ کا استقبال شیوانند منگیری، اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود، نے پھولوں کا گلدستہ اور آئین کی کاپی پیش کر کے کیا۔ اسٹیج پر موجود تمام معززین کا استقبال پھولوں کا گلدستہ اور آئین کی کاپی پیش کر کے کیا گیا۔ دادا صاحب گیتے، سابق ڈپٹی کلکٹر اور محکمہ سربراہ، ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (بارٹی) پونے تربیتی محکمہ نے اس ایک روزہ شعور بیداری ورکشاپ کا پیش کیا۔

قبروں سے مردہ افراد کے ''سر'' چوری ہونے سے گاؤں میں خوف کا ماحول

بھاگلپور: اس وقت کسی پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا کہ کون کیا کرے گا۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ انسانی اعضا کی اسمگلنگ کی جاتی ہے؛ لیکن اب مسلم قبرستانوں میں مردہ جسموں کے سر کاٹ کر لے جائے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے علاقے میں دہشت پھیل گئی ہے۔ شک کیا جارہا ہے کہ یہ کام جادوگر یا اسمگلر کر رہے ہیں۔ پولیس اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بھاگلپور ضلع کے سنہولا بلاک کی گرام پنچایت فاضل پور سکراما کے علاقے میں واقع قبرستان میں آس پاس کے چار پانچ گاو?ں کے مسلم خاندان کے لوگوں کو دفن کرتے ہیں۔ یہ بہت پرانا قبرستان ہے۔ بدرو جمعہ نامی شخص کی والدہ کی چھ ماہ قبل تدفین ہوئی تھی۔ اس پیر کو اس مردہ جسم کا سر چوری کر لیا گیا۔ گزشتہ پانچ سالوں میں مختار کی ساس، مجید عاشق علی کی بیوی کے مردہ جسموں کے سر کاٹ کر لے جائے گئے ہیں۔ ایسے واقعات بار بار ہو رہے ہیں، گاوں والوں نے پولیس کو بتایا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ انہوں نے اس معاملے کی تحقیقات ایس ڈی پی او شیوانند تیواری کو سونپی ہے۔ پولیس موقع پر جا کر حالات کے شواہد جمع کر رہے ہیں اور گہرائی سے تحقیقات کر رہے ہیں۔ قبرستان کی دیوار کئی بار توڑی گئی ہے۔ اسمگلر یا چور اس دیوار کو توڑ کر اندر داخل ہوتے ہیں۔ مردہ جسم دفن کرنے کی جگہ پر سر کی طرف کھودتے ہیں۔ سر کاٹ کر لے جاتے ہیں اور پھر اس پر بانس کا ڈھکن ڈال کر دوبارہ مٹی سے اس گڑھے کو بند کر دیتے ہیں، گاو?ں والوں کا خیال ہے کہ اسمگلر یا انسانی اعضا کی اسمگلنگ کرنے والے اسمگلر یہ کام کر رہے ہوں گے۔ پولیس کو اس معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کرنی چاہیے اور گاو?ں والوں کو دہشت سے باہر نکالنا چاہیے، اس طرح کا وہ مطالبہ کر رہے ہیں۔

مہاراشٹر میں ایس ٹی بسوں کے کرایہ میں اضافہ

ممبئی:24/ جنوری۔(ورق تازہ نیوز) ایک طرف ٹیکسی اور رکشہ ڈرائیور تنظیموں کی جانب سے کرایے میں اضافے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ دوسری جانب مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی جانب سے کرایے میں اضافے کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ اس لیے اب نئے سال میں ایس ٹی کا سفر مہنگا ہونے کا امکان تقریباً یقینی ہے۔ اس کے نتیجے میں آج سے ایس ٹی کے کرایے میں اضافہ نافذ العمل ہونے کی اطلاع وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک نے اے بی پی ماجھا سے بات کرتے ہوئے دی ہے۔ حال ہی میں ہوئی ریاستی ٹرانسپورٹ اتھارٹی (ایس ٹی اے) کی میٹنگ میں 14.95 فیصد کرایہ بڑھانے کی منظوری دی گئی ہے اور اس حوالے سے باضابطہ اعلان جلد کیا جائے گا۔ رکشہ اور ٹیکسی کے کرایے میں اضافے کے حوالے سے فیصلہ ہونے کے باوجود اس بارے میں واضح طور پر نہیں بتایا گیا۔ دوسری طرف ایس ٹی کا سفر مہنگا ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے جس کا بوجھ اب عام لوگوں کی جیب پر پڑے گا۔ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کی سربراہی میں ایس ٹی اے کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ایس ٹی کے کرایے میں اضافے کی منظوری دی گئی ہے۔ ایس ٹی کارپوریشن نے تقریباً 14.95 فیصد کرایہ بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا، جبکہ آٹو رکشہ اور ٹیکسی کرایہ تنظیموں نے ممبئی میں 3 روپے بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے نتیجے میں، آٹو رکشہ کا کم از کم کرایہ 23 روپے سے بڑھا کر 26 روپے اور کم از کم ٹیکسی کرایہ 28 روپے سے بڑھا کر 31 روپے کیا جا سکتا ہے۔ ٹیکسی اور آٹو کے لیے آخری بار کرایے میں اضافہ اکتوبر 2022 میں کیا گیا تھا، لیکن اس حوالے سے باضابطہ فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ایس ٹی ملازمین کی بڑھتی ہوئی تنخواہوں، ایندھن کی قیمتوں اور سپیئر پارٹس کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے کرایہ بڑھانا ضروری تھا، اس لیے ایس ٹی کارپوریشن کے ڈائریکٹر بورڈ نے کرایے میں اضافے کی منظوری دے دی تھی۔

داؤوس سے مہاراشٹر میں سرمایہ کاری لانے کا حکومت کا دکھاوا: شرد پوار

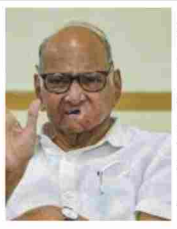

کولہاپور: داؤوس میں جن کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کیے گئے، ان میں سے زیادہ تر کمپنیاں ہندوستان کی ہیں۔ صرف ایک غیر ملکی کمپنی نے مہاراشٹر کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ 28 ہندوستانی کمپنیوں نے مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے ہیں، جن میں سے 20 کمپنیاں مہاراشٹر سے تعلق رکھتی ہیں اور ان میں بھی 15 ممبئی کی ہیں۔ ان کمپنیوں کی سرمایہ کاری پہلے سے طے شدہ تھی، لیکن انہیں داؤوس میں مدعو کر کے مہاراشٹر میں سرمایہ کاری لانے کا ڈرامہ کیا گیا۔ یہ باتیں این سی پی-ایس پی کے قومی صدر شرد پوار نے کولہاپور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہیں۔ اس موقع پر پارٹی کی کارگزار صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے بھی موجود تھیں۔ شرد پوار نے کہا کہ داؤوس میں جو معاہدے کیے گئے، ان میں بھارت فورج کے ساتھ معاہدہ شامل ہے۔ بھارت فورج پونے اور کراڈ کی کمپنی ہے اور انہوں نے اپنا کارخانہ لگانے کا فیصلہ تقریباً تین سال پہلے کر لیا تھا۔ گڑچرولی میں جندال کی اسٹیل فیکٹری پہلے سے موجود ہے اور اب وہ رتناگیری اور ناسک میں بھی ہیں۔ ان کی سرمایہ کاری کا ڈیووس سے اعلان کیا گیا ہے۔ ان تمام لوگوں کو ڈاوو?س میں مدعو کرنے کا ڈرامہ کیا گیا جنہوں نے وہاں سرمایہ کاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان معاہدوں کا داؤوس سے اعلان کرنا محض ایک دکھاوا ہے کہ سرمایہ کاری کو مہاراشٹر میں لایا جا رہا ہے۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ ایکناتھ شندے اور امیت شاہ کی موجودگی پر سوالات اٹھتے ہیں۔ ایکناتھ شندے اپنی پارٹی کے سربراہ ہیں اور اپنے پارٹی کو بڑھانے کا انہیں حق ہے۔ میں نے اُدے سامنت کا بیان سنا۔ کیا وہ ڈاؤوس میں سرمایہ کاری لانے گئے تھے یا پارٹیاں توڑنے؟ داؤوس میں ان کے دیے گئے بیانات وزیر اعلیٰ کے دورے کے مقاصد سے میل نہیں کھاتے تھے۔ میں نے کچھ ممبرانِ پارلیمنٹ کی تصاویر دیکھی ہیں لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ ٹھاکرے کی شیو سینا کو نہیں چھوڑیں گے، کیونکہ یہ لوگ کچھ بھی کریں گے، لیکن بالا صاحب ٹھاکرے کے نظریات کو نہیں چھوڑیں گے۔ شرد پوار نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیان پر بھی تبصرہ کیا اور کہا کہ امیت شاہ کا لب ولہجہ حالیہ دنوں میں کافی سخت ہو چکا ہے، اور اس پر مہاراشٹر کے سیاسی رہنماؤں اور اپوزیشن نے نوٹس لی ہے۔ ایک مرکزی وزیر داخلہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ذمہ داری کے ساتھ بات کریں گے، لیکن امیت شاہ کا انداز اس کے برعکس ہے۔ ان کے رویے سے یہ محسوس نہیں ہوتا کہ وہ کولہاپور کے روایتی اثرات رکھتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ امیت شاہ نے کولہاپور میں تعلیم حاصل کی یا کہیں اور۔

کسانوں کے تمام قرضہ جات معاف کیے جائیں: سپریا سولے

پریس کانفرنس میں موجود سپریا سولے نے کسانوں کے مسائل پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا کہ دیویندر فڈنویس نے انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا تھا کہ وہ کسانوں کا سات بارہ کلیئر کریں گے اور ان کے قرضے معاف کریں گے۔ اب جبکہ وہ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ ہیں، انہیں اپنے وعدے پورے کرنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں کسانوں کے لیے پیاز، سویابین، کپاس اور دودھ کو مناسب قیمت دینے کے وعدے کیے گئے تھے، لیکن ان پر عمل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مہنگائی اور مالی خسارہ بڑھ رہا ہو تو ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ سپریا سُلے نے مہاراشٹر میں شیروں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے اگر آپریشن ٹائیگر چلایا جا رہا ہے تو یہ ایک مثبت قدم ہوگا۔ انہوں نے 'لاڈکی بہنیں' اسکیم کے تحت بنگلہ دیشی خواتین کے فارم کے حوالے سے بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ فارم انتخابات سے پہلے کیوں نظر نہیں آئے؟

10 لاکھ روپے تک کی آمدنی ٹیکس فری ہوگی؟

بجٹ میں بڑا فیصلہ ہونے کا امکان

نئی دہلی: مرکزی حکومت کا بجٹ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن یکم فروری کو پیش کریں گی۔ اس بجٹ میں مرکزی حکومت کی طرف سے کون سے اعلانات کیے جائیں گے، اس پر سب کی نظریں ہیں۔ ملازمین کی بھی بجٹ کے فیصلوں پر نظریں ہیں۔ انکم ٹیکس سلیبز (Tax Income Slab) اور ریبیٹ کے حوالے سے کچھ اعلانات ہوں گے یا نہیں، اس پر بھی ملازمین کی نظریں ہیں۔ مرکزی حکومت 2025-26 کے بجٹ میں 10 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس فری کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے، ایسی خبریں ہیں۔ اس حوالے سے خبر بزنس اسٹینڈرڈ نے دی ہے۔ مرکزی حکومت ٹیکس نظام میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کر کے 10 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس فری کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، 15 لاکھ روپے سے 20 لاکھ روپے کے درمیان کی آمدنی پر 25 فیصد ٹیکس لگایا جاسکتا ہے۔ مرکزی حکومت ان دو اختیارات پر غور کر رہی ہے۔ فی الحال، 15 لاکھ روپے سے زیادہ کی آمدنی پر 30 فیصد انکم ٹیکس لگایا جاتا ہے۔ مرکزی حکومت 10 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس فری کرنے اور 15 لاکھ سے 20 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر 25 فیصد ٹیکس لگانے پر غور کر رہی ہے۔ اگر مرکزی حکومت اس قسم کا فیصلہ کرتی ہے تو انہیں 50 ہزار کروڑ سے 1 لاکھ کروڑ روپے تک کا ریونیو کھونا پڑ سکتا ہے۔ شہریوں کی خریداری کی طاقت بڑھانے اور اقتصادی ترقی یا جی ڈی پی کی شرح میں جو سست روی آئی ہے، اسے تیز کرنے کے لیے حکومت اس فیصلے پر غور کر سکتی ہے۔ کیونکہ، 2024-25 کے مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح 5.4 فیصد تھی۔

'موت کی وجہ کوئی بیماری نہیں بلکہ کیڈمیم زہر ہے'، راجوری میں پُراسرار اموات سے متعلق نیا انکشاف

راجوری: جموں وکشمیر کے راجوری میں گزشتہ کچھ دنوں میں ہوئیں پُراسرار اموات کے تعلق سے ا?ج ایک نیا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیکل ٹیم کی جانچ میں ایک ایسی بات کا پتہ چلا ہے جس کی جانکاری اب تک سامنے نہیں ا? سکی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ مہلوکین کے جسم میں ایک خاص عنصر کی پہچان ہوئی ہے اور یہی ہلاکت کی وجہ ہو سکتی ہے۔ مرکزی وزیر جیتیندر سنگھ نے اس معاملے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ بدھال گاو?ں والوں کی موت کسی بیماری کی وجہ سے نہیں، بلکہ کیڈمیم زہر کی وجہ سے ہوئی تھی۔ ہندی روزنامہ 'دینک جاگرن' کی ایک رپورٹ کے مطابق مرکزی وزیر نے کہا کہ لکھنو? کے ایک تجربہ گاہ میں مہلوکین کے نمونوں کی جانچ کی گئی۔

آئی سی سی کی یہ کیسی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر' جس میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا ایک بھی کھلاڑی نہیں!

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 2024 کی بیسٹ ونڈے ٹیم کا آج اعلان کر دیا۔ اس میں گزشتہ سال یک روزہ کرکٹ میں بہترین کارکردگی پیش کرنے والے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ حالانکہ اس ٹیم کو دیکھ کر بے حد حیرانی ہوتی ہے، کیونکہ اس ٹیم میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ جیسی مضبوط ٹیم کا ایک بھی کھلاڑی شامل نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ آخر آئی سی سی کی یہ کیسی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر' ہے جس میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا ایک بھی کھلاڑی نہیں۔ لیکن اس کے پیچھے ایک بڑی وجہ ہے۔ دراصل ہندوستان نے 2024 میں صرف 3 یک روزہ میچ ہی کھیلے تھے۔ یہ تینوں میچ سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے تھے جو ایک سیریز کا حصہ تھے۔ یہ سیریز ہندوستانی ٹیم 0-2 سے ہار گئی تھی۔ سیریز کا ایک میچ ٹائی ہوا تھا۔ آسٹریلیا کی بات کی جائے تو اس نے 12 یک روزہ میچ کھیلے تھے اور اس کی ٹیم ہمیشہ نئی نظر آئی۔ یعنی الگ الگ کھلاڑیوں کو موقع دیا گیا جس سے کوئی بھی کھلاڑی ایسا کارنامہ انجام نہیں دے سکا کہ آئی سی سی کی ونڈے ٹیم آف دی ایئر میں جگہ بنا پاتا۔ جنوبی افریقہ نے بھی 2024 میں کافی کم میچ کھیلے۔ ان بڑی ٹیموں کے 2024 میں کم میچ کھیلنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی کہ اس سال 'ٹی-20 عالمی کپ' کھیلا گیا تھا۔ اسی لیے یہ تینوں ہی ٹیمیں منصوبہ بندی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 'ٹی-20' میچ ہی کھیلتی نظر آئیں۔ 2024 میں سری لنکا، پاکستان اور افغانستان کی ٹیمیں سب سے زیادہ یک روزہ کرکٹ کھیلتے ہوئے نظر آئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آئی سی سی کی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر 2024' میں ان تینوں ٹیموں کے کھلاڑی زیادہ ہیں۔

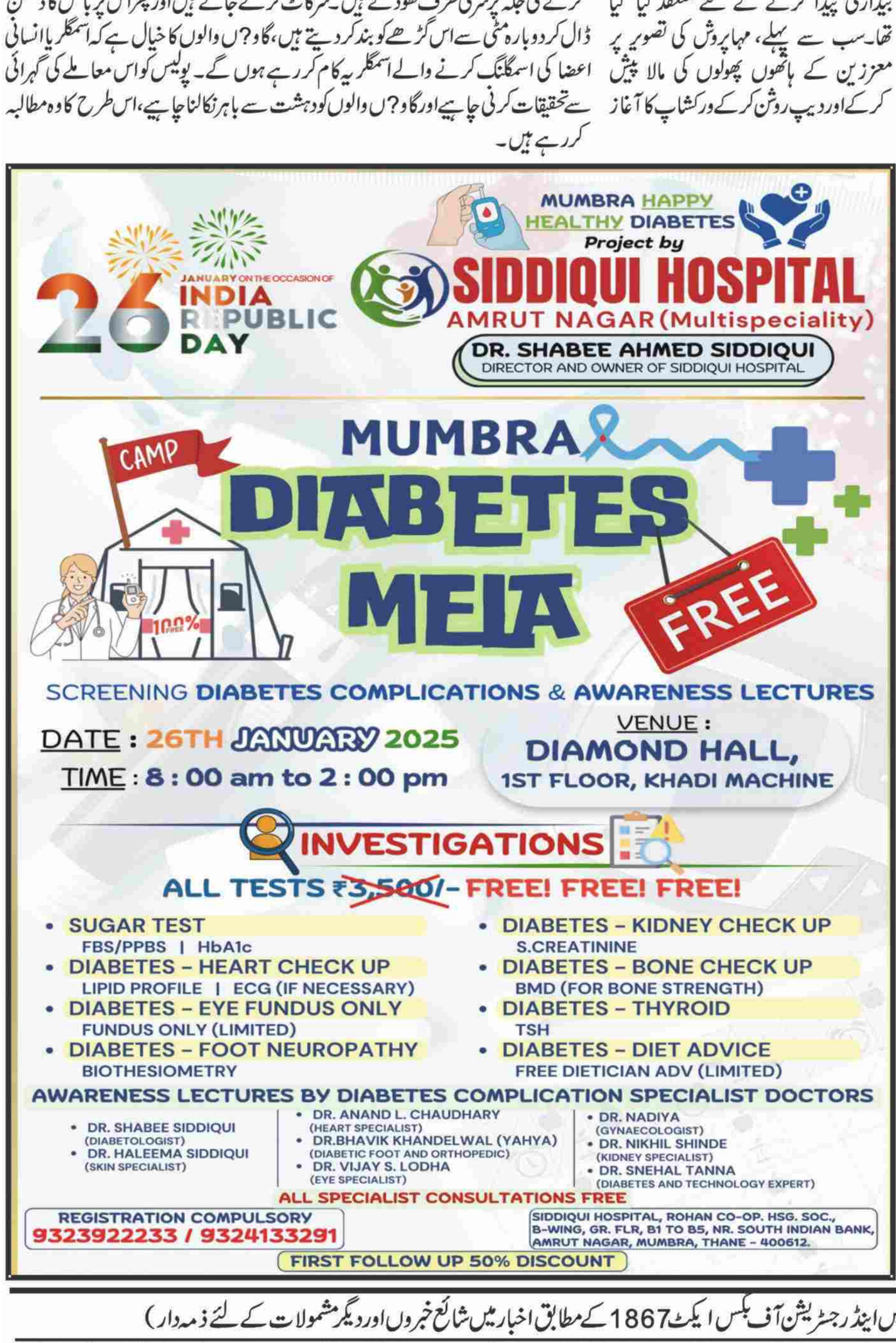

پرنٹر، پبلیشر ' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس ' اسماعیل مارکیٹ ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 ' بڑی درگاہ ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔